21واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز منگل 17 مئی 2016

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

بروز بدھ 06اپریل 2016 کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال

لاہور: مالکانہ حقوق دینے کی تفصیلات

*2401: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ایک سابقہ وزیراعلیٰ پنجاب نے 2005 میں ضمنی الیکشن کے موقع پر ٹاؤن شپ لاہور کے جلسہ عام میں کچی آبادی یوحنا کالونی، جونیجو کالونی اور نل بی ٹو کے مکینوں کو مالکانہ حقوق دینے کا اعلان کیا تھا اور اس کے لئے چیف منسٹر سیکرٹریٹ سے ڈائریکٹو بھی جاری ہوا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس موقع پر جلسہ عام میں گوالہ کالونی رکھ چندرائے کے مکینوں کو بھی -/17500 روپے فی کنال کے حساب سے مالکانہ حقوق دینے کا اعلان کیا اور اس کے لئے بھی چیف منسٹر سیکرٹریٹ سے ڈائریکٹو جاری ہوا؟

(ج) محکمہ نے مذکورہ احکامات پر عمل درآمد کے لئے اب تک کیا اقدامات اٹھائے ہیں اور اگر کوئی اقدامات نہیں اٹھائے گئے تو اس کی کیا وجوہات ہیں؟

(تاریخ وصولی 5 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 18 دسمبر 2013)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) یہ درست ہے۔

(ب) یہ درست ہے۔

(ج) جناب چیف منسٹر پنجاب کے احکامات پر عمل درآمد کرتے ہوئے ڈائریکٹر جنرل کچی آبادیز پنجاب نے کچی آبادی جونیجو کالونی نمبر i نمبر ii اور نالا بی ٹو (ٹاؤن شپ) کا ڈیکلیریشن / نوٹیفیکشن نمبر 47-2007/DG(KA&UI)10-04 مورخہ 07-10-27 جاری کر دیا۔ تاہم ان آبادیوں کے رقبہ کا انتقال بحق شعبہ کچی آبادی ایل ڈی اے کے نام تاحال نہ ہوا ہے اور نہ ہی ان آبادیوں کا مصدقہ ریونیو ریکارڈ اور مصدقہ سروے لسٹ کا ریکارڈ موصول ہوا ہے جس کی وجہ سے ان آبادیوں کے مکینوں کو مالکانہ حقوق تفویض نہیں کیے جا سکے۔ مصدقہ ریکارڈ مذکور کی فراہمی کے لئے

جناب ڈسٹرکٹ آفیسر ریونیو لاہور کو بروئے چھٹی نمبر LDA/DKA/171 مورخہ 15-12-2011 کو درخواست کی گئی تھی لیکن تاحال مصدقہ ریکارڈ فراہم نہ کیا گیا ہے۔ مذکورہ چیٹھی کی فوٹو کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ جبکہ کچی آبادی یوحنا آباد کالونی کا ڈیکلریشن / نوٹیفیکیشن جاری نہ ہوا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 28 مارچ 2014)

بروز بدھ 06 اپریل 2016 کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال

گوجرانوالہ: ترقیاتی منصوبوں کی تفصیلات

*2598: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گوجرانوالہ ڈویلپمنٹ اتھارٹی نے اپنے قیام کے بعد سے اب تک گوجرانوالہ میں ایک بھی ہاؤسنگ سکیم نہ بنائی ہے اگر یہ درست ہے تو اس کی کیا وجوہات ہیں؟

(ب) گوجرانوالہ ڈویلپمنٹ اتھارٹی نے گوجرانوالہ کی تعمیر ترقی کے لیے کون کون سے بڑے منصوبے مکمل کئے ہیں، تفصیل بیان فرمائیں؟

(ج) جی ڈی اے نے آمدنی حاصل کرنے کے منصوبے کون کونسے کتنے بنائے، تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 16 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 23 دسمبر 2013)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) گوجرانوالہ ڈویلپمنٹ اتھارٹی نے اپنے قیام سے لے کر اب تک ہاؤسنگ اسکیم بنانے کی کافی کوششیں کی ہیں۔ 1992 میں سیکشن (4) حصول اراضی ایکٹ 1894 کے تحت موضع جات گرجاکھ، قیام پور کی 374 ایکڑ اراضی کا گزٹ نوٹیفیکیشن نمبر L-1-2/32/M/DRA بتاریخ 26-04-1992 جاری کیا۔ جو کہ بعد ازاں چند ناگزیر وجوہات کی وجہ سے سال 2000 میں اس کو Denotify کر دیا گیا۔ سال 1997 میں جی ڈی اے نے شہر کے ساتھ منسلک

مواضعات لوہیانوالہ، فتومنڈ، اروپ، دھلے، گرجاکھ، قیام پور، سندر سنگھ میاں سانسی، نوشہرہ سانسی، گوجرانوالہ زرعی، کھیالی شاہ پور، چک جگنہ، ونیاوالہ اور رتہ باجوہ کے رقبہ جات پر برائے تعمیر ہاؤسنگ بذریعہ نوٹیفکیشن زیر دفعہ (17) پنجاب ڈویلپمنٹ آف سیٹیز ایکٹ مجریہ 1976 جی ڈی اے کا کنٹرولڈ ایریا Declare کیا۔ لیکن بعد ازاں اس سلسلہ میں حتمی منظوری ازاں مجاز اتھارٹی نہ ملی۔

سال 2003 میں جی ڈی اے نے Joint Venture کے تحت ایک پرائیویٹ ڈویلپرز M/S Muhammad Javaid+Hamid پلاٹس کی شرائط پر آمادہ کیا۔ مگر خصوصی کمیٹی کی طرف سے عائد شرائط کو انویسٹرز نے منظور نہ کیا جس بنا پر پراجیکٹ مکمل نہ ہو سکا۔ Rafique کے ساتھ بات چیت کی اور Investor کو 30% ڈویلپڈ۔

(ب) گوجرانوالہ ڈویلپمنٹ اتھارٹی گوجرانوالہ نے پچھلے تین سالوں میں 1561.743 ملین روپے کی لاگت سے 27.98Km لمبائی کی شہر کی 9 اہم سڑکوں کی تعمیر کی جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نام سڑک لمبائی لاگت

(۱) تعمیر دورویہ سڑک پسرور روڈ تا ایسٹرن بائی پاس گوجرانوالہ

199.806 3.07Km

(۲) تعمیر دورویہ سڑک کشمیر روڈ، پسرور روڈ سے پیپلز کالونی ڈسپوزل ورکس

216.152 3.53Km

(۳) تعمیر دورویہ سڑک کچا ایمن آباد روڈ سے جی ٹی روڈ ایسٹرن بائی پاس

198.374 2.95Km

(۴) تعمیر دورویہ سڑک جی ٹی روڈ سے جوڈیشنل کالونی ویسٹرن بائی پاس

120.884 7.91km

(۵) تعمیر سڑک کالج روڈ سے گرجاکھی دروازہ سے نواب چوک گوجرانوالہ

127.545 3.72Km

(۶) بحالی / تعمیر سڑک جناح روڈ سے جی ٹی روڈ حیات النبی چوک

121.375 5.10Km

(۷) بحالی / تعمیر سڑک گورونانک پورہ سے گھنٹہ گھر چوک سے جناح روڈ

44.068 1.04Km

(۸) تعمیر دورویہ سڑک نوشہرہ روڈ سے صغیر شہید چوک سے اعوان چوک بائی پاس

160.736 2.27Km

(۹) تعمیر دورویہ سڑک گوندلانوالہ چوک سے ویسٹرن بائی پاس علی پور چوک

372.803 4.39Km

ٹوٹل 1561.743 27.98Km

(ج) گوجرانوالہ ڈویلپمنٹ اتھارٹی گوجرانوالہ نے اپنے قیام سے لے کراب تک اپنے ذرائع آمدن کے لیے چار پلازہ جات مکمل کیے ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نام پلازہ	تفصیل
(۱) سول لائن پلازہ،	گراؤنڈ فلور 60 عدد دکانات جو کہ مالکانہ حقوق پر فروخت کردی گئ تھیں۔
(۲) سول لائن پلازہ،	فرسٹ فلور 62 عدد دفاتر فرسٹ فلور مالکانہ حقوق پر فروخت کر دیئے گئے تھے
(۳) سول لائن پلازہ،	سیکنڈ فلور 62 عدد دفاتر سیکنڈ فلور کرایہ پر دیئے گئے ہیں۔
(۴) ٹرسٹ پلازہ مین بلاک جی ٹی روڈ	اس میں 49 عدد گراؤنڈ فلور پر دکانیں ہیں جو کہ کرایہ پر دی گئ ہیں۔
(۵) ٹرسٹ پلازہ مین بلاک جی ٹی روڈ	اس میں 16 عدد دفاتر فرسٹ فلور پر واقع ہیں جو کہ تمام کرائے پر دیئے گئے ہیں۔
(۶) ٹرسٹ پلازہ ٹی بلاک جی ٹی روڈ	اس میں 23 عدد دفاتر جو کہ تمام کرایہ داری پر ہیں۔
(۷) ٹرسٹ پلازہ ٹی بلاک جی ٹی	اس میں 48 عدد دکانیں جو کہ تمام کرائے پر دی ہوئی ہیں۔

روڈ	
(۸) ٹرسٹ پلازہ یو بلاک مکرم مسجد روڈ	اس میں گراؤنڈ فلور پر 30 عدد دکانیں ہیں۔ جو کہ تمام کرائے پر دی ہوئی ہیں۔
(۹) ٹرسٹ پلازہ یو بلاک مکرم مسجد روڈ	اس میں فسٹ فلور اور سیکنڈ فلور جس کا رقبہ 20958Sft ہے۔ BOT Basis پر ماہانہ کرایہ پر الاٹ کیا ہوا ہے۔
(۱۰) ٹرسٹ پلازہ مین جی ٹی روڈ	اس میں 4150Sft رقبہ میسرز KFC کو BOT Basis پر ماہانہ کرائے پر الاٹ کیا ہوا ہے۔
(۱۱) جناح روڈ نزد دھلے چوک	اس میں 9800Sft رقبہ پر پیٹرول پمپ / سی این جی اسٹیشن الاٹ کیا ہوا ہے۔

ان تمام الاٹمنٹ کا ماہانہ کرایہ تقریباً 21 لاکھ روپے آتا ہے۔ اس مد میں جی ڈی اے کو سالانہ تقریباً 02 کروڑ 60 لاکھ روپے انکم ہوتی ہے

(تاریخ وصولی جواب 7 فروری 2014)

لاہور: کھلے گندے نالوں کے باعث ماحولیاتی آلودگی میں اضافہ کی تفصیلات

*2478: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور میں کھلے گندے نالوں (Open Drains) کی وجہ سے نہ صرف ماحولیاتی آلودگی میں اضافہ ہو رہا ہے بلکہ کئی بچے ان نالوں میں گر کر جاں بحق ہو چکے ہیں؟

(ب) اگر یہ درست ہے تو ان نالوں کو ڈھانپنے کی کیا منصوبہ بندی کی گئی ہے؟

(ج) لاہور میں کھلے گندے نالے کہاں کہاں واقع ہیں۔ ان ڈرینز کی لمبائی کتنی ہے اور یہ گندا پانی کس جگہ Dispose off کرتے ہیں؟

(تاریخ وصولی 11 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 16 دسمبر 2013)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) یہ درست ہے۔ کھلے نالوں کی مشینوں کی مدد سے ڈی سِلٹنگ (Desilting) کی جاتی ہے۔ اگر کھلے نالوں کو ڈھانپ دیا جائے تو نالوں سے مشینوں کے ذریعے گار نکالنا مشکل ہو جائے گا۔ گار جمع ہونے کی وجہ سے نالوں کے اوور فلو (Over flow) کا اندیشہ بڑھ جائے گا اور گنجان آبادیوں میں سے گزرنے والے نالوں کے اوور فلو سے قریبی آبادیاں متاثر ہونگی۔ تاہم لاہور میں بہنے والے گندے نالوں کے ساتھ کافی تعداد میں درخت اور پھولدار پودے لگائے گئے ہیں۔ اس سے کھلے نالوں کی وجہ سے پیدا ہونے والی ماحولیاتی آلودگی کم ہو جاتی ہے۔ جہاں تک بچے گرنے کا تعلق ہے صوبے کی تمام نہریں، دریا اور نالے کھلے (Open) ہیں اور حادثہ کہیں بھی واقع ہو سکتا ہے۔

(ب) کھلے نالوں کو مشینوں کی مدد سے صاف کیا جاتا ہے اور ہزاروں ٹن کوڑا (Silt) سالانہ کی بنیاد پر نالوں سے نکالا جاتا ہے۔ ڈھکے ہوئے نالوں سے مشینوں کی مدد سے کوڑا نہیں نکالا جا سکتا ہے صرف انسان کوڑا نکال سکتے ہیں اور نالے کے اندر کے ماحول کی وجہ سے مزدور وہاں زیادہ دیر کام نہیں کر سکتا ۔اس کی جان کو بھی خطرہ ہوتا ہے اس لئے نالوں کی صفائی کو مدنظر رکھتے ہوئے ان کو ڈھانپنے کی فی الحال کوئی منصوبہ بندی زیر غور نہیں ہے۔

(ج) لاہور میں بہنے والے کھلے گندے نالوں کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ ان نالوں کی لمبائی 119.25 کلومیٹر ہے اور ان کا پانی دریائے راوی میں Dispose off کیا جاتا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 13 مئی 2016)</u>

<u>صوبہ کے لوگوں کو صاف پینے کا پانی مہیا کرنے کے لئے اٹھائے گئے اقدامات کی تفصیلات</u>

*2479: <u>ڈاکٹر سید وسیم اختر:</u> کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) صوبہ پنجاب میں کتنے فیصد لوگوں کو جراثیم آلودگی سے پاک صاف پانی مہیا کیا جا رہا ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ سماجی تحفظ کے ادارے دی نیٹ ورک کے ایک سروے کے مطابق لاہور میں مہیا کیے جانے والے 13 فیصد پانی کے نمونوں میں جراثیمی آلودگی اور 31 فیصد پانی کے نمونوں

میں سنکھیا(arsenic)اور اسی طرح راولپنڈی میں جمع کئے گئے پانی کے نمونوں میں 87 فیصد میں جراثیمی آلودگی پائی گئی، حکومت نے اس کے سدباب کے لیے کیا اقدامات اٹھائے ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ پوری دنیا میں 2004 کو صاف پینے کا پانی ایک بنیادی حق کے طور پر منایا گیا۔اس کے بعد پنجاب کے عوام کو یہ بنیادی حق مہیا کرنے کے لئے کیا کیا اقدامات اٹھائے ہیں؟

(تاریخ وصولی 11 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 16 دسمبر 2013)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئر نگ

(الف)(i) پبلک ہیلتھ انجینئر نگ ڈیپارٹمنٹ پنجاب:۔یونیسف کے مرتب کردہ Multiple Indicator Cluster Survey 2014 کے مطابق پنجاب کے دیہی علاقوں میں 97 فیصد آبادی کو بہتر پانی تک رسائی حاصل ہے جس میں سے حکومت پنجاب کی جانب سے 10 فیصد آبادی کو پائپڈ واٹر مہیا کیا گیا ہے۔ جبکہ شہری علاقوں میں 89 فیصد آبادی کو بہتر پانی تک رسائی حاصل ہے جس میں سے حکومت پنجاب کی طرف سے 40 فیصد آبادی کو پائپڈ واٹر مہیا کیا گیا ہے

(ii) واسا لاہور:۔واسا لاہور اپنے زیر انتظام علاقہ میں 89 فیصد آبادی (5.8 ملین) کو جراثیم آلودگی سے پاک صاف پانی مہیا کر رہا ہے۔اس سلسلے میں واٹر سپلائی کی لائنوں کی فلشنگ اور صفائی، پانی میں ہائپو کلورائیٹ محلول کو ڈالنا، بوشیدہ واٹر سپلائی لائنوں کی تبدیلی اور روزانہ کی بنیاد پر پانی کے نمونوں کی چیکنگ کے اقدامات اٹھائے جارہے ہیں۔ پانی کے ان نمونہ جات کی سالانہ رپورٹ بھی تیار کی جاتی ہے ۔سالانہ رپورٹ 2013 کے مطابق پانی کے نمونوں کے ابتدائی تجزیہ میں 85 فیصد نمونے جراثیمی آلودگی سے پاک اور پینے کے لیے درست قرار پائے اور باقی ماندہ نمونے فالو اپ (Follow up) کے تحت پینے کے لیے موزوں قرار پائے۔

(iii) واسا فیصل آباد:۔واسا فیصل آباد کی آبادی 3.20 ملین نفوس پر مشتمل ہے اور واسا فیصل آباد شہر کی 60 فیصد آبادی کو پانی مہیا کر رہا ہے، واسا پانی کی فراہمی میں اضافے کے لیے منصوبہ جات پر عمل درآمد کر رہا ہے۔ واسا شہریوں کو جراثیم سے پاک پانی مہیا کر رہا ہے جس کو لیبارٹری سے WHO کے معیار کے مطابق چیک کیا جاتا ہے۔

(iv)واسا ملتان:۔ ملتان شہر میں %70لوگوں کو جراثیم وآلودگی سے پاک صاف پانی مہیا کیا جارہا ہے

(v)واسا گوجرانوالہ:۔اس وقت واسا گوجرانوالہ شہر کی تقریباً %35آبادی کو پینے کے صاف پانی کی سہولت مہیا کررہا ہے

(vi)واسا راولپنڈی:۔ واسا راولپنڈی پورے راول ٹاؤن اور پوٹھوہار ٹاؤن کی 15یونین کونسلز میں پانی سپلائی کرتا ہے اور 90فیصد لوگوں کو جراثیمی آلودگی سے پاک پانی مہیا کیا جاتا ہے باقی لوگ اپنے گھریلو بور کا پانی استعمال کرتے ہیں۔

(ب) (i)واسا لاہور:۔ واسا لاہور میں 2013کے دوران پانی کے نمونوں کے تجزیہ کی ابتدائی رپورٹ میں 15فیصد نمونوں میں جراثیمی آلودگی کے شواہد ملے جو بعد ازاں فالواپ کے تحت پینے کے لیے موزوں قرار پائے۔ پاکستان سٹینڈرڈ اینڈ کوالٹی کنٹرول اتھارٹی(PSQCA)کے مقرر کردہ معیار کے مطابق پانی میں سنکھیا کی مقدار کی بالائی حد 0.05یعنی(50 ppb)ہے جبکہ عالمی ادارے صحت(WHO)کے مطابق یہ حد ml/l0.01یعنی(10 ppb)ہے۔ واسا لاہور میں 3فیصد ٹیوب ویلز کے پانی کے نمونوں میں سنکھیا کی مقدار پاکستان سٹینڈرڈ اینڈ کوالٹی کنٹرول اتھارٹی (PSQCA)کے مقرر کردہ معیار سے زیادہ ہے تاہم واسا عالمی ادارے صحت(WHO)کے معیار کو مدنظر رکھتے ہوئے فلٹریشن پلانٹس برائے اخراج سنکھیا کی تنصیب مرحلہ وار کررہا ہے۔اس سلسلے میں 98عدد فلٹریشن پلانٹس کی تنصیب مکمل کی جاچکی ہے اور یہ تمام چالو حالت میں ہیں جبکہ واسا لاہور پانی میں جراثیمی آلودگی کے سدباب کے لیے روزانہ کی بنیاد پر پانی کے نمونوں کی چیکنگ، واٹر سپلائی کی لائنوں کی فلشنگ اور صفائی، پانی میں ہائپو کلورائیٹ محلول کو ڈالنا اور بوسیدہ واٹر سپلائی لائنوں کی تبدیلی کے اقدامات اٹھا رہا ہے۔

(ii)واسا راولپنڈی:۔ یہ اعداد وشمار درست نہ ہیں کیونکہ سماجی تحفظ کے ادارے دی نیٹ ورک نے واسا کو نہ سروے میں شامل کیا ہے اور نہ ہی کبھی اپنی رپورٹ شیئر کی ہے بلکہ جب نوید نور صاحب (نگران اور تشخیصی آفیسر) دی نیٹ ورک سے رابطہ کیا گیا تو انھوں نے ایسی کسی رپورٹ کے شائع ہونے کی تصدیق نہیں کی۔

واسا راولپنڈی نے اپنے پانی کے ذخائر کو جراثیمی آلودگی سے پاک کرنے کیلئے کلورینیشن پلانٹس لگائے ہوئے ہیں اور باقاعدگی سے پانی کے نمونے چیک کر کے کلورین کی مقدار برقرار رکھی جاتی ہے تاہم پانی کے نمونوں میں کبھی کبھی جراثیمی آلودگی کی موجودگی کی رپورٹ آتی ہے جو عموماً پرانے گھریلو کنکشن اور پرانی رستی لائنوں کی وجہ سے ہو جاتی ہے اور جس علاقے سے گندے پانی کی شکایت موصول ہوتی ہے تو وہاں واسا فوراً اُس شکایت کا ازالہ کر دیتا ہے۔

(ج) (i) پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ پنجاب:۔ جی ہاں یہ درست ہے کہ ساری دنیا میں سال 2004 کو صاف پینے کا پانی ایک بنیادی حق کے طور پر منایا گیا۔ محکمہ ہذا نے صوبہ پنجاب میں لوگوں کو پینے کا صاف پانی مہیا کرنے کے لیے 161 اربن واٹر سپلائی سکیمیں اور 4216 رورل واٹر سپلائی سکیمیں بنائی ہیں۔ TMAs اور یوزر کمیٹیوں کی عدم دلچسپی کی وجہ سے ان سکیموں میں سے 1391 واٹر سپلائی سکیمیں بند ہو گئی ہیں۔ ان بند سکیموں کا سروے کروایا جن میں سے TPV نے 172 سکیموں کو Rehabilitation کے لیے منتخب کیا ہے جن پر 1123 ملین روپے خرچ ہوں گے اور ایک ملین آبادی پینے کے صاف پانی سے مستفید ہو گی۔ حکومت پنجاب کی طرف سے منظوری و فراہمی فنڈز پر ان سکیموں کو بحال (Rehabilitate) کیا جائے گا۔

مزید براں صوبہ پنجاب کے دیہی علاقوں میں جہاں زیر زمین پانی پینے کے قابل نہ ہے وہاں حکومت پنجاب یونین کونسلوں میں صاف پانی پراجیکٹ کے تحت واٹر فلٹریشن پلانٹ لگانے کا ارادہ رکھتی ہے اس سلسلہ میں پنجاب صاف پانی کمپنی بنادی گئی ہے جو کہ پانی کی کوالٹی کو مدنظر رکھتے ہوئے لوگوں کو پینے کا صاف پانی مہیا کرے گی اس سے دیہی علاقوں کی 9 فیصد آبادی مستفید ہو گی۔

(ii) واسا لاہور:۔ سال 2004 کے بعد واسا لاہور نے پینے کا صاف پانی مہیا کرنے کے درج ذیل اقدمات اٹھائے:۔

a) پرانی و بوسیدہ لائنوں کی تبدیلی (Gestroenteritis) (مکمل)

b) پرانی، بوسیدہ اور گہری لائنوں کی تبدیلی (Gastro Phase-II) (ٹینڈرنگ کے مراحل میں)

c) ٹیوب ویلوں کی تبدیلی (جاری عمل)

d)فلٹریشن پلانٹس برائے آرسینک اخراج کی تنصیب (98عدد چالواور مزید 100پلانٹس کی تنصیب کا ٹھیکہ دے دیا گیاہے۔)

e) 4۔ پائلٹ ایریاز برائے جراثیمی آلودگی اور سنکھیا سے پاک پینے کے پانی کی فراہمی (1668ملین روپے کی لاگت کے 2۔ پائلٹ ایریاز کے منصوبہ کی منظوری ہو گئی ہے،اس منصوبہ میں بھی 94 فلٹریشن پلانٹس کی تنصیب شامل ہے)

(iii)واسا فیصل آباد:۔2004میں واسا کے زیر انتظام فیصل آباد شہر کی 50فیصد آبادی کو پینے کا صاف پانی میسر تھا بعد ازاں حکومت جاپان کے مالی تعاون سے تقریباً6ارب روپے کی لاگت سے صاف پانی کی فراہمی کا منصوبہ مکمل کیا جس سے پانی کی پیداواری گنجائش میں 20ملین گیلن روزانہ کا اضافہ ہوا۔حکومت پنجاب کے سالانہ ترقیاتی پروگرام 12۔2011میں 12عدد ٹیوب ویل لگائے گئے جن سے 5ملین گیلن اضافی پانی کی پیداوار ممکن ہوئی جس سے واسا کی پیداواری استعداد 65.00ملین گیلن یومیہ سے بڑھ کر 93.50ملین گیلن یومیہ ہو گئی ہے حکومت پنجاب کے سالانہ ترقیاتی پروگرام کے تحت 464.12ملین روپے کی لاگت سے پرانی لائنوں اور گھریلو کنکشنوں کی تبدیلی کی سکیم مکمل ہو چکی ہے۔

حکومت فرانس کے مالی تعاون سے پانی کی فراہمی کے ایک بڑے منصوبہ پر کام جاری ہے۔ منصوبہ کا منظور شدہ تخمینہ لاگت 5133.960ملین روپے ہے۔2015میں اس کی تکمیل کے نتیجے میں 15ملین گیلن روزانہ مزید پانی مہیا ہو سکے گا

فیصل آباد شہر کی توسیع اور نتیجہ کے طور پر بڑھتی ہوئی آبادی کے پیش نظر اگلے 25سال کے لئے تمام آبادی کو صاف پانی کی فراہمی کی ضروریات اور ذرائع کا اندازہ لگانے اور فراہمی کی منصوبہ بندی کے لیے ماسٹر پلان کی تیاری کی مد میں حکومت جاپان (جائیکا) سے تعاون لیا جارہا ہے تاکہ تمام آبادی تک پانی کی فراہمی یقینی بنائی جائے۔

(iv) واسا ملتان:۔ ملتان شہر کی عوام کو صاف پینے کا پانی فراہم کرنے کے لئے 09۔2008اور 10۔2009میں دو واٹر سپلائی کی سکیمیں،واٹر سپلائی سکیم فیز۔VIاور بحالی برائے پرانے ٹیوب ویلز شروع کی گئیں ان کی لاگت باترتیب 375ملین اور 192.216ملین تھیں ان سکیموں کی

تکمیل سے مزید 20 فیصد آبادی کو صاف پانی فراہم کیا گیامزید براں ملتان شہر میں صاف پانی کی فراہمی کے لئے 27 فلٹریشن پلانٹس لگائے گئے ہیں۔ اسکے علاوہ مزید 5 فلٹریشن پلانٹ بھی لگائے جا رہے ہیں اس طرح سے حکومت لوگوں کو صاف پانی کی فراہمی کے لئے اقدامات کر رہی ہے۔

(v) واسا گوجرانوالہ:۔ واسا گوجرانوالہ نے شہر کے لوگوں کو پینے کا صاف پانی فراہم کرنے کے لئے Consultants سے جامع منصوبہ بندی کروائی ہے جس کے مطابق 2511.310 ملین روپے گوجرانوالہ کی شہر کی 100% آبادی کو سہولت میسر کرنے کے لئے درکار ہیں۔

(vi) واسا راولپنڈی:۔ واسا راولپنڈی اپنے علاقے میں 2004 سے لیکر اب تک تقریباً 100 کلو میٹر لمبی بوسیدہ لائینوں کو تبدیل کر چکا ہے اور تقریباً 135 فلٹریشن پلانٹس کی مدد سے صاف پانی سپلائی کر رہا ہے نیز ٹیوب ویلوں کی بھی تعداد بڑھا 362 کر دی ہے، ان پر کلورینیٹرز نصب کر دیئے ہیں اس کے علاوہ جہاں جہاں بوسیدہ لائن کی شکایت موصول ہوتی ہے اس کو بھی فوراً تبدیل کر دیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 مئی 2016)

ضلع بہاول پور: پچھلے پانچ سالوں کے دوران صاف پانی کی فراہمی کے لئے اٹھائے گئے اقدامات کی تفصیلات

*2909: محترمہ فوزیہ ایوب قریشی: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجنیئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع بہاولپور میں پچھلے پانچ سالوں کے دوران صاف پینے کی فراہمی کے لئے کیا کیا اقدامات اٹھائے گئے؟

(ب) ان اقدامات سے ضلع بہاولپور کے کن کن علاقہ جات کو صاف پانی فراہم کیا گیا؟

(ج) مذکورہ ضلع کے کتنے لوگوں کو اس وقت صاف پانی فراہم کیا جا رہا ہے؟

(د) مذکورہ اٹھائے گئے اقدامات سے کتنے فیصد لوگوں کو صاف پانی کی فراہمی کی گئی؟

(ہ)مذکورہ ضلع کے کتنے فیصد لوگ اب بھی صاف پانی کی فراہمی سے محروم ہیں اوران کو کب تک صاف پانی فراہم کر دیا جائے گا، سال وتاریخ سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 4اکتوبر2013تاریخ ترسیل 22دسمبر2013)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) ضلع بہاولپور میں پانچ سالوں کے دوران بنائے گئے منصوبہ جات کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

نمبر شمار	مالی سال	تعداد منصوبہ جات
1	2008-9	3 (Annex-A)ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔
2	2009-10	17 (Annex-B)ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔
3	2010-11	7 (Annex-C)ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔
4	2011-12	11 (Annex-D) ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔
5	2012-13	9 (Annex-E) ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔
6	2013-14	2 (Annex-F)ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔
7	2014-15	11 (Annex-G)ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔
	کل تعداد	60

8۔2015-16مالی سال16۔2015میں مزید دو سکیمیں شامل ہیں جن پر کام جاری ہے تفصیل(Annex-H) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)مندرجہ بالااقدامات سے ضلع بہاولپور میں جن علاقہ جات کو صاف پانی فراہم کیا گیاان کی تفصیل(Annex-A to Annex-H)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)ضلع بہاولپور کی کل آبادی3931320نفوس پر مشتمل ہےان میں سے1037605نفوس کو صاف پانی فراہم کیا جارہا ہے۔(تفصیلAnnex-Iایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(د)مذکورہ بالااٹھائے گئےاقدامات سے ضلع بہاولپور کے26%لوگوں کو صاف پانی فراہم کیا گیا۔ تفصیلAnnex-I ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔)

(ہ) ضلع بہاولپور کے 74% لوگ اب بھی صاف پانی کی فراہمی سے محروم ہیں اس ضمن میں حکومت پنجاب مرحلہ وار تمام لوگوں کو صاف پانی کی فراہمی کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 مئی 2016)

لاہور: گلبرگ III میں بچھانے کے لئے منگوائے گئے کروڑوں روپے کے پائپس کی ابتر صورتحال کی تفصیلات

*2915: ڈاکٹر مراد راس: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:–

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ایل بلاک گلبرگ III لاہور میں سیوریج پائپ لائن ڈالنے کیلئے بڑے سیوریج پائپ منگوائے گئے تھے؟

(ب) ان سیوریج پائپس پر کل کتنے اخراجات ہوئے اور یہ کب خرید کئے گئے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ پائپس علاقہ کی تفریح پارک میں پڑے خراب ہو رہے ہیں؟

(د) محکمہ ان پائپس کو مذکورہ بالا علاقہ میں کب تک بچھانے کا ارادہ رکھتا ہے؟

(تاریخ وصولی 8 اکتوبر 2013 تاریخ ترسیل 22 دسمبر 2013)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) یہ درست نہ ہے کہ ایل بلاک گلبرگ۔III لاہور میں سیوریج بچھائی کے لیے سیور پائپ منگوائے گئے ہیں۔ دراصل مذکورہ پائپ ایل بلاک گلبرگ کے بارشی پانی کے نکاس کا لنک کلمہ چوک ڈسپوزل اسٹیشن سے ملانے کے لئے منگوائے گئے تھے۔

(ب) کلمہ چوک ڈسپوزل اسٹیشن اور ایل بلاک گلبرگ کے لنک کے طور پر بچھائے گئے ان سیوریج پائپس پر 1.5 ملین روپے کی لاگت آئی اور پائپس جولائی 2013 میں خریدے گئے۔

(ج) یہ درست نہ ہے کہ مذکورہ پائپس تفریح پارک میں پڑے خراب ہو رہے ہیں۔ دراصل ان پائپس کو مون سون کے دوران بِلاتعطل سڑک پر ٹریفک کو جاری رکھنے کے لئے عارضی طور پر پارک میں رکھا گیا تھا۔ بعد ازاں ان تمام پائپس کو وہاں سے اُٹھا کر بچھا دیا گیا۔

(د)مذکورہ پائپس کی بچھائی کا کام مکمل کیا چکا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 مئی 2016)

لاہور: گلبرگ میں بچھائے گئے پائپس پر ہونے والے اخراجات و دیگر تفصیلات

*2916: ڈاکٹر مراد راس: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ایل بلاک گلبرگ III لاہور میں سیوریج کے پائپ کب بچھائے گئے اور ان پر کتنے اخراجات ہوئے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ علاقہ میں سیوریج سسٹم بالکل تباہ ہو چکا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ گزشتہ دو سال سے سیوریج سسٹم کی خرابی کے باعث مذکورہ علاقے کے مکینوں کے گھروں میں گندہ پانی داخل ہو جاتا ہے؟

(د) حکومت مذکورہ علاقہ میں نئی سیوریج پائپ لائن بچھانے کا کب تک ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 8 اکتوبر 2013 تاریخ ترسیل 22 دسمبر 2013)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) ایل بلاک گلبرگ III لاہور کا موجودہ سیوریج نظام واسا لاہور کے وجود میں آنے سے قبل 67-1966 میں بچھایا گیا۔

(ب) ایل بلاک گلبرگ III لاہور کا موجودہ سیوریج نظام اپنی قابلِ استعمال زندگی پوری کر چکا ہے۔ اس وقت سیوریج کے مسائل زیادہ ہیں۔

(ج) یہ بات درست ہے کہ مذکورہ علاقہ میں سیوریج سسٹم پرانا ہونے کی بِنا پر نکاسی آب کے مسائل زیادہ ہیں۔ تاہم واسا کا عملہ بار بار صفائی کر کے سیور کو چالو رکھے ہوئے ہے۔

(د) حکومتِ پنجاب نے ایل بلاک گلبرگ III لاہور کے سیوریج سسٹم کی بہتری کے منصوبہ کی منظوری دے دی ہے جس کی تخمینہ لاگت 72.090 ملین روپے ہے۔ فنڈز کی فراہمی پر کام کا آغاز کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 13 مئی 2016)

راولپنڈی: خیابان سر سید سیکٹر 2 اور 3 سے متعلقہ تفصیلات

*3597: راجہ راشد حفیظ: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجنیئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ خیابان سر سید سیکٹر II راولپنڈی میں محکمہ ہاؤسنگ اور فزیکل پلاننگ نے ڈسپنسری اور سیکٹر III میں کمیونٹی ہال کے قیام کے لئے عرصہ دراز سے پلاٹ مختص کئے ہوئے ہیں، لیکن نامعلوم وجوہات کی بناء پر تاحال ڈسپنسری اور کمیونٹی ہال کا قیام عمل میں نہیں لایا گیا؟

(ب) حکومت مذکورہ بالا پلاٹ پر ڈسپنسری اور کمیونٹی ہال کا قیام کب عمل میں لانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو کیوں، کیا حکومت ان دونوں پلاٹوں پر رفاہ عامہ کے لیے کوئی متبادل سہولت کے قیام کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 6 جنوری 2014 تاریخ ترسیل 27 مارچ 2014)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجنیئرنگ

(الف) یہ درست ہے خیابان سر سید اسکیم نمبر ا سیکٹر اا راولپنڈی میں ہیلتھ سینٹر / ڈسپنسری اور سیکٹر III میں کمیونٹی ہال کے قیام کے لیے جگہ / پلاٹس محکمہ ہاؤسنگ نے اپنے نقشہ میں مختص کیے ہیں۔ لیکن سابقہ زمینداران سکیم ہذا کے ساتھ مقدمہ کی وجہ سے اِس کی الاٹمنٹ نہ ہو سکی ہے۔

(ب) کیونکہ لاہور ہائیکورٹ میں رٹ پٹیشن نمبر سال 2016 / 1255 باعنوان ملک شہزاد بنام

ڈائریکٹر فاٹا رینجن راولپنڈی ابھی زیر سماعت ہے اور اس کی آئندہ تاریخ پیشی 2016-06-20 مقرر

ہے جس کی وجہ سے اس ہیلتھ سائٹ کی الاٹمنٹ نہ ہو سکی ہے۔ تاہم کمیونٹی سائٹ سیکٹر III کی

الاٹمنٹ میں کوئی رکاوٹ نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 31 مئی 2016)

راولپنڈی:13۔2012ء میں سیوریج سکیموں سے متعلقہ تفصیلات

*4311:ملک تیمور مسعود: کیاوزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اورپبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ضلع راولپنڈی کو سال13-2012ء کے دوران کتنی رقم سیوریج سکیموں کے لئے موصول ہوئی تھی؟

(ب)مذکورہ مدت کے دوران کتنی رقم کون کون سی سیوریج سکیموں پر خرچ ہوئی،ان سکیموں کے نام،مدت تکمیل اور تخمینہ لاگت بتائیں؟

(ج) پرانی سکیموں کی بحالی اور مرمت پر کتنی رقم خرچ ہوئی تھی،ان کے نام اور تخمینہ لاگت بتائیں؟

(د) کتنی رقم نئی سکیموں پر خرچ ہوئی،ان سکیموں کے نام اور تخمینہ لاگت بتائیں؟

(ہ)اس وقت کتنی سکیموں پر کام جاری ہے،ان سکیموں کے نام اور مدت تکمیل بتائیں؟

(تاریخ وصولی 21مارچ2014تاریخ ترسیل 5جون2014)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اورپبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ضلع راولپنڈی کو سال13۔2012 کے دوران سیوریج سکیموں کے لیے کوئی بھی رقم موصول نہ ہوئی۔

(ب) کوئی نہیں

(ج) کوئی نہیں

(د) کوئی نہیں

(ہ) کوئی نہیں

(تاریخ وصولی جواب13 مئی2016)

حلقہ پی پی8راولپنڈی میں واٹر سپلائی اور سیوریج کی سہولت سے متعلقہ تفصیلات

*4312: <u>ملک تیمور مسعود:</u> کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی 8 میں سال 12-2011ء سے 14-2013ء کے دوران کن آبادیوں کو واٹر سپلائی اور سیوریج کی سہولت متعلقہ ترقیاتی ادارہ نے فراہم کی؟

(ب) اس حلقہ میں اس وقت کن آبادیوں میں سیوریج اور واٹر سپلائی کی سہولت نہ ہے؟

(ج) حکومت پنجاب کب تک ان آبادیوں کو یہ سہولت فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو وجوہات سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 21 مارچ 2014 تاریخ ترسیل 5 جون 2014)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) حلقہ پی پی 8 میں سال 12-2011 سے 14-2013 کے دوران محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے تحت مندرجہ ذیل آبادیوں کو واٹر سپلائی اور سیوریج کی سہولت فراہم کی گئی۔

<u>سال 12-2011۔</u>

(1) بحالی واٹر سپلائی سکیم لب ٹھٹھو (2). واٹر سپلائی سکیم واہ گارڈن (3) تعمیر سیوریج لائن نیو کشمیر کالونی واہ کینٹ (4) واٹر سپلائی سکیم لالہ زار کالونی واہ کینٹ

<u>سال 14-2013۔</u>

مالی سال 14-2013 میں کوئی بھی نئی سکیم نہیں بنائی گئی ہے

(ب) حلقہ پی پی-8 کی مندرجہ ذیل آبادیوں میں واٹر سپلائی اور سیوریج کی سہولت نہ ہے۔

(1) بوھٹی پنڈ یو سی لب ٹھٹو (2) نِکوِ یو سی لب ٹھٹو (3) بَن یو سی جلالہ (4) سید و بن بولا یو سی جلالہ (5) گاؤں جلالہ یو سی جلالہ (6) گٹیا احمد نگر یو سی واہ

(ج) گورنمنٹ کے فنڈز فراہم کرنے پر ان آبادیوں کو یہ سہولت فرہم کر دی جائے گی۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 13 مئی 2016)</u>

<u>صوبہ بھر میں پنجاب پیور ڈرنکنگ واٹر پالیسی سے متعلقہ تفصیلات</u>

*4437: راجہ راشد حفیظ: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ ہاؤسنگ، اربن ڈویلپمنٹ اور پبلک ہیلتھ انجنیئرنگ نے صوبہ بھر کی عوام کو پینے کا صاف پانی مہیا کرنے کے لئے پنجاب پیور ڈرنکنگ واٹر پالیسی بنائی ہے ؟

(ب) اس پالیسی پر کس حد تک عمل ہوا ہے اور اب تک کتنے فیصد آبادی کو پینے کا صاف پانی مہیا کیا گیا ہے ؟

(تاریخ وصولی 27 مارچ 2014 تاریخ ترسیل 6 مئی 2014)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) ہاں یہ درست ہے کہ محکمہ ہاؤسنگ اربن ڈویلپمنٹ و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ نے مئی 2011ء میں پنجاب پیور ڈرنکنگ واٹر پالیسی منظور کروائی ہے۔

(ب) یونسیسیف کے مرتب کردہ Multiple Indicator Cluster Survey 2014 کے مطابق پنجاب کے دیہی علاقوں میں 97 فیصد آبادی کو بہتر پانی تک رسائی حاصل ہے جس میں سے حکومت پنجاب کی جانب سے 10 فیصد آبادی کو پائپڈ واٹر مہیا کیا گیا ہے۔ جبکہ شہری علاقوں میں 89 فیصد آبادی کو بہتر پانی تک رسائی حاصل ہے جس میں سے حکومت پنجاب کی طرف سے 40 فیصد آبادی کو پائپڈ واٹر مہیا کیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 مئی 2016)

ساہیوال: تحصیل چیچہ وطنی میں صاف پانی سے متعلقہ تفصیلات

*4450: جناب وحید اصغر ڈوگر: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیایہ درست ہے کہ تحصیل چیچہ وطنی کے بیشتر علاقوں میں پینے کا صاف پانی میسر نہ ہے ؟

(ب) کیاحکومت عوام کی مشکلات کے پیش نظر پینے کے صاف پانی مہیا کرنے کاارادہ رکھتی ہے ؟

(ج) مالی سال 14-2013ء میں کتنے منصوبہ جات پینے کے صاف پانی سے متعلق تشکیل دینے کے لئے کتنی رقم مختص کی ہے نیز مجوزہ منصوبہ جات کی تفصیل بتائی جائے ؟

(تاریخ وصولی 02 اپریل 2014 تاریخ ترسیل 11 جون 2014)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) ہاں یہ درست ہے کہ چیچہ وطنی میں 30% آبادی کو پینے کے صاف پانی کی سہولت میسر ہے جبکہ 70% آبادی کو یہ سہولت میسر نہ ہے۔

(ب) جی ہاں حکومت عوام کی مشکلات کے پیش نظر پینے کا صاف پانی مہیا کرنے کا مرحلہ وار ارادہ رکھتی ہے۔

(ج) مالی سال 14۔2013 میں تحصیل چیچہ وطنی میں رورل یا اربن واٹر سپلائی سکیموں کے لیے کوئی رقم مختص نہ کی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 مئی 2016)

سرگودھا: واٹر سپلائی سے متعلقہ تفصیلات

*4453: چودھری عامر سلطان چیمہ: کیاوزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ سرگودھا شہر کے مکین گندہ پانی پینے پر مجبور ہیں ؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ عرصہ دراز قبل ڈالی جانے والی واٹر سپلائی کی پائپ لائنیں شدید زنگ آلودہ اور ناکارہ ہو چکی ہیں ؟

(ج) کیاحکومت ان پائپوں کوتبدیل کرنے کاارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، اگر نہیں تو وجوہات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے ؟

(تاریخ وصولی 02 اپریل 2014 تاریخ ترسیل 11 جون 2014)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) سرگودھا شہر میں موجودہ واٹر سپلائی سسٹم سے تقریباً25 فیصد آبادی مستفید ہو رہی ہے، بقایا آبادی متبادل ذرائع سے اپنی ضرورت پوری کرنے پر مجبور ہے۔

(ب) یہ درست ہے کہ پرانی واٹر سپلائی کے پائپ زائد المیعاد ہو چکے ہیں۔

(ج) سرگودھا شہر کیلئے گورنمنٹ آف پنجاب نے شہریوں کو صاف پانی کی فراہمی کیلئے درج ذیل دو بڑے منصوبوں کا آغاز کر دیا ہے جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نام سکیم	تخمینہ لاگت (ملین)
1۔واٹر سپلائی سکیم چک49جنوبی(ٹیل)اور ملحقہ آبادی سرگودھا	144.597
2۔توسیع واٹر سپلائی سکیم سرگودھا سٹی بیسڈ آن کینال واٹر سپلائی سکیم سرگودھا زون۔	268.210

جبکہ توسیع واٹر سپلائی سکیم سرگودھا سٹی بیسڈ آن کینال واٹر سپلائی سکیم سرگودھا زون ۲ اور ۳ کا منصوبہ اصولاً منظور کر لیا گیا ہے جن کی لاگت 1862.677 ملین ہے اور جونہی حکومت پنجاب نے اس منصوبہ کے لئے رقم فراہم کی تو اس کو عملی جامہ پہنایا جا سکتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 مئی 2016)

ضلع راجن پور میں محکمہ ہاؤسنگ کی گاڑیاں، پیٹرول اور دیگر اخراجات سے متعلقہ تفصیلات

*4468: سردار علی رضا خان دریشک: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع راجن پور میں محکمہ ہاؤسنگ و شہری ترقی کی کل کتنی گاڑیاں ہیں، یہ کون کون سے افسران کے زیر استعمال ہیں، مکمل تفصیل بتائی جائے؟

(ب) مالی سال 14-2013ء میں گاڑیوں کی R&M کی مد میں کتنی رقم رکھی گئی اور کتنی رقم خرچ کی گئی ہے، ان کی تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 04 اپریل 2014 تاریخ ترسیل 11 جون 2014)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن راجن پور میں کل 03 عدد سرکاری گاڑیاں زیر استعمال ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:

I۔ گاڑی نمبر RPA-3900 Cultus Car جو کہ ایکسیئن کے زیر استعمال ہے اور ٹھیک حالت میں چل رہی ہے۔

ii۔ گاڑی نمبر LXB-4340 Potohar Jeep جو کہ SDO Jampur کے زیر استعمال ہے اور ٹھیک حالت میں چل رہی ہے۔

iii۔ گاڑی نمبر JGD-4959 Hilux Double Cabin جو کہ SDo Rajanpur کے پاس ہے اور یہ ناقابل استعمال ہے۔

(ب) پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن راجن پور میں گاڑیوں کی مالی سال 14۔2013 میں M&R کی مد میں مبلغ 32000 روپے رکھے گئے تھے۔ گاڑیوں کی فراہم کردہ تمام رقم اس مد میں خرچ ہوئی۔

(تاریخ وصولی جواب 13 مئی 2016)

رحیم یار خان: صادق آباد میں زیر زمین پانی سے متعلقہ تفصیلات

*4530: مخدوم سید مرتضیٰ محمود: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حبیب کالونی صادق آباد کا زیر زمین پانی کھارا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ صادق آباد شہر کے لئے میٹھے پانی کی لائن احمد پور لمہ سے آرہی ہے جو ایک کلومیٹر کے فاصلے پہ ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ موجودہ حکومت نے پورے صوبے میں میٹھا پانی فراہم کا پروگرام شروع کیا ہے؟

(د) کیا حکومت مذکورہ کالونی کو بھی میٹھا پانی فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 30 مئی 2014 تاریخ ترسیل 12 جون 2014)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ مذکورہ کالونی کا زیر زمین پانی کھارا ہے۔ پانی میں ٹی ڈی ایس 3650mg/Ltr اور ہارڈنس 1250 mg/Ltr پائی گئی ہے۔

(ب) جی ہاں یہ درست ہے کہ احمد پور لمہ سے صادق آباد شہر تک میٹھے پانی کی لائن مذکورہ کالونی سے تقریباً ایک کلو میٹر کے فاصلے پر گزر رہی ہے۔ مین لائن سے کنکشن نہیں دیا جا سکتا کیونکہ شہر صادق آباد کی پانی کی ضرورت پہلے ہی پوری نہ ہو رہی ہے۔

(ج) جی ہاں! میٹھے پانی کی فراہمی کے لئے حکومت پنجاب کی طرف سے پورے صوبہ میں مرحلہ وار عمل درآمد ہو رہا ہے۔

(د) ADP 2015-16 میں اس آبادی کے لئے واٹر سپلائی سکیم موجود نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 مئی 2016)

راجن پور: تحصیل جام پور میں واٹر سپلائی سکیموں سے متعلقہ تفصیلات

*4541: سردار علی رضا خان دریشک: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل جام پور میں کل کتنی واٹر سپلائی سکیمیں کون کون سی یونین کونسل میں واقع ہیں؟

(ب) گزشتہ پانچ سال سے کون کونسی واٹر سپلائی سکیم فنکشنل اور کون کون سی نان فنکشنل ہے اور کون کونسی واٹر سپلائی سکیم کا منصوبہ ابھی تک زیر تکمیل ہے؟

(ج) رواں مالی سال 2013-14 میں کون کون سی واٹر سپلائی سکیم کے منصوبہ کے لئے کتنا فنڈز مختص کیا گیا ہے، مکمل تفصیل بتائی جائے؟

(د) کیا حکومت تحصیل جام پور میں جن یونین کونسل میں اب تک واٹر سپلائی سکیم کا منصوبہ شروع نہیں کر سکی ان علاقوں میں آئندہ مالی سال میں واٹر سپلائی سکیم کا منصوبہ شروع کرنے کے لئے فنڈز مختص کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، نہیں تو کیا وجوہات ہیں؟

(تاریخ وصولی 30 اپریل 2014 تاریخ ترسیل 18 جون 2014)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) اب تک تحصیل جام پور میں واٹر سپلائی کی کل 51 سکیمیں ہیں جن کی لسٹ (Annex-A)

ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) تحصیل جامپور میں 20 سکیمیں فنکشنل اور 31 سکیمیں نان فنکشنل ہیں جنکی لسٹ (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ نیز مالی سال 14-2013 کے دوران تحصیل جامپور میں کوئی نئی سکیم زیر تکمیل نہ تھی۔

(ج) مالی سال 14-2013 میں تحصیل جامپور کیلئے واٹر سپلائی سکیم شامل نہ تھی۔ مالی سال 15-2014 کے دوران تحصیل جامپور کی واٹر سپلائی سکیموں کیلئے مبلغ 82.169 ملین روپے جاری کئے گئے جبکہ مالی سال 16-2015 میں مبلغ 135.158 ملین روپے جاری کئے گئے۔ سکیموں کی تفصیل (Annex-B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) حکومت پنجاب صوبے کے تمام علاقوں میں واٹر سپلائی کی سکیمیں بنانے کا مرحلہ وار ارادہ رکھتی ہے جس کے تحت تحصیل جامپور کیلئے مالی سال 15-2014 و 16-2015 میں واٹر سپلائی سکیموں کی منظوری دی گئی تفصیل

(Annex-B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 مئی 2016)

ضلع ننکانہ صاحب: تحصیل شاہ کوٹ اڈہ پنواں فیصل ٹاؤن میں صاف پانی کی فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

*4553: قاضی احمد سعید: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ اڈہ پنواں فیصل ٹاؤن تحصیل شاہ کوٹ میں زیرزمین پانی پینے کے قابل نہیں ہے؟

(ب) کیا حکومت وہاں نئی واٹر سپلائی سکیم شروع کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، تو کب تک، نہیں تو وجوہات بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 30 مئی 2014 تاریخ ترسیل 12 جون 2014)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) جی ہاں یہ درست ہے۔

(ب) جی ہاں حکومت ترجیحی بنیادوں پر مرحلہ وار نئی واٹر سپلائی سکیمیں بنانے کا ارادہ رکھتی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 13 مئی 2016)</u>

<u>لاہور: شاہدرہ میں سیوریج سسٹم اور گٹروں کے ڈھکنوں سے متعلقہ تفصیلات</u>

*4597: <u>محترمہ فائزہ احمد ملک</u>: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) یکم جنوری 2013 سے آج تک واسا لاہور نے شاہدرہ کے علاقہ میں کتنی رقم سے کن کن علاقہ جات میں سیوریج سسٹم ڈالا، ان علاقہ جات اور منصوبوں کے نام بتائیں؟

(ب) اس وقت اس علاقہ میں کن کن سکیموں پر سیوریج ڈالنے کا کام جاری ہے؟

(ج) مین ہول پر ڈھکن ڈالنا واسا کی ذمہ داری ہے یا ٹھیکیدار کی؟

(د) کیا جن علاقہ جات میں سیوریج کا کام مکمل ہو چکا ہے ان علاقہ جات کے گٹروں کے ڈھکن رکھے گئے ہیں؟

(تاریخ وصولی 14 مئی 2014 تاریخ ترسیل 24 جون 2014)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف)یکم جنوری 2013 سے آج تک واسا لاہور نے 159.000 ملین روپے کی لاگت سے شاہدرہ کے علاقوں شان کالونی، فیصل پارک، معراج پارک، شوکت کالونی، بارہ دری روڈ فرخ آباد، راوی کلفٹن، مقبرہ جہانگیر، گجر کالونی، ڈگری کالج شاہدرہ اور اللہ بخش پارک میں سیوریج نظام کی بہتری کے لیے 6 عدد منصوبہ جات مکمل کیے۔اِن منصوبہ جات کے نام درج ذیل ہیں:

(i)سیوریج سسٹم کی تنصیب یونین کونسل ایک تا آٹھ شاہدرہ، شان کالونی، فیصل پارک، معراج پارک، شوکت کالونی، بارہ دری روڈ فرخ آباد، دھیسٹر ڈسپوزل راوی کلفٹن (ننانوے ملین روپے)

(ii)سیوریج سسٹم کی تنصیب مقبرہ جہانگیر (اٹھارہ ملین روپے)

(iii)سیوریج سسٹم کی تنصیب گجر کالونی، راوی کلفٹن (چودہ ملین روپے)

(iv)راوی کلفٹن ڈسپوزل اسٹیشن کی مشینری کی تنصیب (گیارہ ملین روپے)

(v)ڈگری کالج شاہدرہ سیوریج کی تنصیب (گیارہ ملین روپے)

(vi)اللہ بخش پارک چٹھہ پارک سیوریج کی تنصیب (چھ ملین روپے)

(ب)اس وقت اس علاقہ میں کسی بھی سیوریج سکیم پر کام جاری نہ ہے۔

(ج) نئے سیوریج سسٹم کی تنصیب میں مین ہول کے ڈھکن ڈالنا متعلقہ ٹھیکیدار کی ذمہ داری ہے۔

(د) جی ہاں۔شاہدرہ میں سیوریج کے مکمل ہونے والے کام میں گٹروں پر ڈھکن رکھے گئے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 13 مئی 2016)

حلقہ پی پی 284 میں چکوک / دیہات و آبادیوں میں واٹر سپلائی سے متعلقہ تفصیلات

*4609:جناب محمد نعیم انور: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)حلقہ پی پی 284 بہاولنگر میں کتنے چکوک / دیہات اور آبادیاں ہیں جہاں سیوریج اور واٹر سپلائی کی سہولت نہ ہے؟

(ب)مذکورہ چکوک / دیہات، قصبے اور آبادیوں میں واٹر سپلائی اور سیوریج کی سہولت نہ ہے، کیا حکومت وہاں سہولت فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 17 مئی 2014 تاریخ ترسیل 26 اکتوبر 2014)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) حلقہ پی پی 284 بہاولنگر (فورٹ عباس) کے 171 چکوک ہیں۔ (تفصیل Annex-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے تمام چکوک کا پانی کڑوا ہے۔ اب تک محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن بہاولنگر نے 171 چکوک میں سے 66 چکوک میں واٹر سپلائی کی سکیمیں مکمل کی ہیں جن میں سے 54 واٹر سپلائی سکیمیں چل رہی ہیں۔ تفصیل Annex-B ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے) بقیہ 12 عدد Dysfunctional واٹر سپلائی سکیموں پر مرحلہ وار پروگرام کے تحت منظوری و فراہمی فنڈز پر کام شروع کیا جائے گا (تفصیل Annex-C ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔

واٹر سپلائی سکیم مروٹ مالی سال 16-2015 میں منظوری کے بعد ٹینڈر ہو چکے ہیں اور اس پر کام جاری ہے۔

حلقہ پی پی 284 بہاولنگر (فورٹ عباس) کے 171 چکوک میں سے 20 چکوک میں سیوریج، نالیوں کی سہولت موجود ہے۔ (تفصیل Annex-D ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے) جبکہ باقی ماندہ 151 چکوک میں سیوریج، نالیوں کی سہولت نہ ہونے کے برابر ہے۔

(ب) جی ہاں۔ حکومت پنجاب تمام چکوک، دیہات، قصبے اور آبادیوں میں واٹر سپلائی اور سیوریج کی سہولت فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 11 مئی 2016)</u>

اوکاڑہ: <u>حویلی لکھا میں لوگوں کو پانی کی فراہمی سے متعلقہ تفصیلات</u>

<u>*4673: محترمہ خدیجہ عمر</u>: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حویلی لکھا ٹاؤن ضلع اوکاڑہ کو سال 14-2013 میں لوگوں کو پانی کی فراہمی کے لئے کل کتنا بجٹ مختص کیا گیا؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ بالا شہر کے اکثر علاقوں میں پانی کے پائپ ہی نہیں بچھائے گئے، اس کی وجوہات سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(ج) مذکورہ عرصہ میں مذکورہ شہر کے کن کن علاقوں میں پانی کے پائپ بچھائے جا رہے ہیں اور یہ کن مراحل میں ہیں؟

(تاریخ وصولی 20 مئی 2014 تاریخ ترسیل 30 جون 2014)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) حکومت پنجاب نے مالی سال 12-2011 میں ٹاؤن کمیٹی حویلی لکھا کے لئے فراہمی آب نوشی سکیم 103.207 ملین روپے کی لاگت سے منظوری فرمائی۔ مالی سال 14-2013 میں یہ سکیم 107.993 ملین روپے کی لاگت سے مکمل ہو چکی ہے۔ مالی سال 14-2013 میں اس پر 42.871 ملین روپے کا بجٹ مختص کیا گیا تھا۔ مارچ 2016 میں واپڈا نے بجلی فراہم کر دی ہے۔ اس وقت سکیم کی ٹیسٹنگ ہو رہی ہے جو کہ جون میں مکمل ہو جائے گی۔ ٹاؤن کمیٹی حویلی لکھا لوگوں کو واٹر کنکشن فراہم کر رہی ہے۔ سکیم سے تسلی بخش حالت میں لوگوں کو صاف پانی میسر ہو رہا ہے۔

(ب) اس سکیم کے تحت تمام محلہ جات میں پانی کے پائپ نہ تھے ان میں پائپ بچھا دیئے گئے ہیں۔

(ج) شہر کے تمام محلہ جات میں پانی کے پائپ بچھا دیئے ہیں مثلاً پرانی حویلی۔ موڑے بند بازار۔

ڈسٹرکٹ ہسپتال۔ جمعہ خان روڈ۔ رسول والا۔ محلہ بلی سائیں۔ حجرہ روڈ۔ محلہ شکور آباد۔ پرانی حویلی۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 11 مئی 2016)</u>

<u>ضلع سرگودھا میں واٹر سپلائی سکیموں سے متعلقہ تفصیلات</u>

*<u>4903: چودھری عامر سلطان چیمہ</u>: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)پی پی 32 سرگودھا میں کل کتنی واٹر سپلائی سکیمیں ہیں؟
(ب)مذکورہ سکیمیں کن کن اداروں کے ذریعے بنائی گئی ہیں؟
(ج)مذکورہ سکیمیں کس کس گاؤں میں چالو حالت میں ہیں اور کتنی خراب حالت میں ہیں؟
(د)مذکورہ سکیمیں جو خراب ہیں ان کو چالو کرنے کے لئے تخمینہ لاگت کیا ہے نیز یہ سکیمیں کب تک چالو کردی جائیں گی؟

(تاریخ وصولی 06 جون 2014 تاریخ ترسیل 28 اگست 2014)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف)پی پی 32 سرگودھا میں کل 30 عدد واٹر سپلائی سکیمیں ہیں۔
(ب) PHED نے 22 عدد اور PCWSSP نے 8 عدد واٹر سپلائی سکیمیں بنائی۔
(ج) جو سکیمیں چالو حالت میں ہیں ان گاؤں کے نام درج ذیل ہیں۔

.1رولر واٹر سپلائی سکیم NB/29	.2رولر واٹر سپلائی سکیم NB/34
.3رولر واٹر سپلائی سکیم NB/39	.4رولر واٹر سپلائی سکیم SB/30
.5رولر واٹر سپلائی سکیم SB/70	.6رولر واٹر سپلائی سکیم SB/70
.7رولر واٹر سپلائی سکیم SB/81	.8رولر واٹر سپلائی سکیم SB/83
.9رولر واٹر سپلائی سکیم SB/88	10رولر واٹر سپلائی سکیم SB/89
.11رولر واٹر سپلائی سکیم SB/96	.12رولر واٹر سپلائی سکیم SB/100
13۔رولر واٹر سپلائی سکیم SB/107	

جو سکیمیں خراب حالت میں ہیں ان گاؤں کے نام درج ذیل ہیں۔

.1رولر واٹر سپلائی سکیم 23/SB	.2رولر واٹر سپلائی سکیم 26/SB
.3رولر واٹر سپلائی سکیم 34/SB	.4 ولر واٹر سپلائی سکیم 35/SB
.5رولر واٹر سپلائی سکیم 36/SB	.6رولر واٹر سپلائی سکیم 39/SB
.7رولر واٹر سپلائی سکیم 40/SB	.8رولر واٹر سپلائی سکیم 41/ SB

9.رولرواٹر سپلائی سکیم SB/87 — 10.رولرواٹر سپلائی سکیم SB/90

11.رولرواٹر سپلائی سکیم SB/90 — 12.رولرواٹر سپلائی سکیم SB/98

13.رولرواٹر سپلائی سکیم SB/105 — 14.رولرواٹر سپلائی سکیم SB/35

15.رولرواٹر سپلائی سکیم NB/36 — 16.رولرواٹر سپلائی سکیم SB/38

13.رولرواٹر سپلائی سکیم بھگٹانوالا

(د) جو سکیمیں خراب ہیں ان کو چالو کرنے کے لئے تخمینہ لاگت 63.984 ملین روپے ہے اگر حکومت مکمل فنڈ مہیا کر دے تو سکیموں کی بحالی کا کام شروع کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 13 مئی 2016)

لاہور: مغل پورہ نہر کے اطراف فلائی اوور بنانے سے متعلقہ تفصیلات

*4904: میاں محمود الرشید: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ آبادی پنج پیر اور مسکین پورہ نزد لال پل مغلپورہ نہر کے دونوں اطراف ایک دوسرے کے بالمقابل واقع ہیں اور زیادہ تر تعلیمی ادارے جیسے کہ پنجاب کالج شالیمار کیمپس، Kips اکیڈمی، افتخار اکیڈمی و دیگر مسکین پورہ میں قائم ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ طلباء اور طالبات ان تعلیمی اداروں میں جانے کے لئے ایک چھوٹی سی پلی پار کر کے جاتے ہیں، جس سے بے شمار طلباء اور طالبات بزرگ مرد، عورتیں، بچے نہر میں گر کر شدید زخمی ہو چکے ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ علاقے کی عوام عرصہ دراز سے پنج پیر اور مسکین پورہ بس سٹاپ پر فلائی اوور بنانے کا مطالبہ کر رہے ہیں؟

(د) کیا حکومت مذکورہ بالا جگہ پر فلائی اوور بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، نہیں تو کیا وجوہات ہیں؟

(تاریخ وصولی 06 جون 2014 تاریخ ترسیل 28 اگست 2014)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) یہ درست ہے۔

(ب) یہ درست ہے کہ طلباء اور طالبات تعلیمی اداروں میں جانے کے لئے چھوٹی پلی پار کر کے جاتے ہیں۔ جہاں تک حادثات کا تعلق ہے اس کی رپورٹ ایمرجنسی ریسکیو 1122 سروس سے لینا مناسب ہو گا۔

(ج) یہ درست ہے۔

(د) لال پل کے نزدیک تقریباً 300 فٹ کے فاصلہ پر پیدل چلنے والوں کی سہولت کے لئے پل موجود ہے۔ مزید براں کینال بنک روڈ کی توسیع کے لئے 7391.198 ملین کا PC-I اصولی طور پر حکومت پنجاب نے منظور کر لیا ہے۔ جس میں پیدل چلنے والوں کی سہولت کو بھی پوری طرح مدنظر رکھا گیا ہے۔ تاہم منصوبہ شروع کرنے کی اجازت حاصل کرنے کے معاملات عدالت عظمیٰ میں زیر سماعت ہیں، جس کے پیش نظر کینال بنک روڈ کے متعلقہ کوئی بھی ترقیاتی کام سرانجام نہیں دیا جا سکتا۔ جیسے ہی عدالت عظمیٰ کی طرف سے کوئی فیصلہ دیا جاتا ہے۔ اس کے مطابق مذکورہ منصوبہ پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 13 مئی 2016)

ملتان کالونی باغبانپورہ پی پی 144 لاہور میں سیوریج سسٹم خراب سے متعلقہ تفصیلات

*5086: ڈاکٹر نوشین حامد: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ملتان کالونی باغبانپورہ پی پی 144 لاہور میں سیوریج سسٹم بیٹھ گیا ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت ملتان کالونی کا سیوریج سسٹم نیا ڈالنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، نہیں تو کیا وجوہات ہیں، ایوان کو آگاہ فرمایا جائے؟

(تاریخ وصولی 15 جولائی 2014 تاریخ ترسیل 12 ستمبر 2014)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) یہ درست نہ ہے کہ ملتان کالونی باغبانپورہ پی پی 144 لاہور میں سیوریج سسٹم بیٹھ گیا ہے۔ ملتانی کالونی میں بچھایا گیا سیور درست کام کر رہا ہے۔ تاہم جب کبھی کوئی سیور بندش کی شکایت موصول ہوتی ہے اسے فوراً رفع کیا جاتا ہے۔

(ب) ملتان کالونی باغبانپورہ میں نئے سیوریج سسٹم کا کوئی منصوبہ زیر غور نہیں ہے۔ کیونکہ موجودہ سیوریج سسٹم بالکل ٹھیک کام کر رہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 مئی 2016)

لاہور: دھرم پورہ پر چوبچہ پھاٹک سے متعلقہ تفصیلات

*5105: محترمہ حنا پرویز بٹ: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ دھرم پورہ تا مغلپورہ لاہور نہر کے دونوں اطراف سڑک یکطرفہ ہے جس کی وجہ سے ٹریفک ہر وقت بلاک رہتی ہے؟

(ب) کیا حکومت اس سڑک کو دورویہ اور چوبچہ پھاٹک پر انڈرپاس تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ج) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو حکومت کب تک روڈ ڈبل کرنے اور انڈرپاس بنانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 24 جولائی 2014 تاریخ ترسیل 12 ستمبر 2014)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) یہ درست ہے۔

(ب) یہ درست ہے کہ ٹیپا، ایل ڈی اے، ٹریفک کی بلار کاوٹ اور بہتر روانی کے لئے چوبچہ پھاٹک پر انڈرپاس اور سڑک کی توسیع کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(ج) مندرجہ بالا منصوبہ کینال بینک روڈ توسیع کا حصہ ہے جس کا PC-I اصولی طور پر حکومت پنجاب نے منظور کر لیا ہے۔ اس منصوبہ کا تخمینہ لاگت 7391.198 ملین ہے۔ تاہم منصوبہ شروع کرنے کی اجازت حاصل کرنے کے معاملات عدالت عظمیٰ میں زیر سماعت ہیں، جس کے پیش نظر کینال

بنک روڈ کے متعلقہ کوئی بھی ترقیاتی کام سرانجام نہیں دیا جا سکتا۔ جیسے ہی عدالت عظمیٰ کی طرف سے کوئی فیصلہ دیا جاتا ہے۔ اس کے مطابق مذکورہ منصوبہ پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 13 مئی 2016)

لاہور: جوہر ٹاؤن میں سڑکیں ٹوٹ پھوٹ کا شکار سے متعلقہ تفصیلات

*5164: جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ "ای" ون بلاک جوہر ٹاؤن لاہور کی سڑکیں انتہائی ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں؟

(ب) آخری مرتبہ کب اور کتنی لاگت سے ان سڑکوں کی تعمیر و مرمت کی گئی ہے؟

(ج) حکومت کب تک مذکورہ بلاک کی سڑکوں کی تعمیر و مرمت کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو وجوہات بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 24 ستمبر 2014 تاریخ ترسیل 5 نومبر 2014)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) جی ہاں! "ای" ون بلاک جوہر ٹاؤن میں سڑکیں ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں۔

(ب) آخری مرتبہ بلاک "ای" ون جوہر ٹاؤن میں سٹرکوں کی بحالی کا کام 2006 میں لاگت تخمینہ 6.5 ملین سے کیا گیا تھا۔

(ج) اس وقت اس بلاک کی آٹھ سڑکوں کی بحالی و مرمت کا کام جاری ہے جس کا لاگت تخمینہ 77 لاکھ روپے ہے۔ ایل ڈی اے مذکورہ بلاک کی بقیہ سٹرکوں کی تعمیر و مرمت کا کام آئندہ مالی سال میں کرے گا جس کے لیے بجٹ میں رقم مختص کی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 17 فروری 2016)

صوبہ بھر کے 26 محکمہ جات واسا کے نادہندہ سے متعلقہ تفصیلات

*5489: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پی ایچ اے، محکمہ آبپاشی، اوقاف، پولیس، محکمہ صحت سمیت دیگر 26 محکمے ایل ڈی اے (واسا) کے نادہندہ ہیں اور ان محکموں نے ایل ڈی اے واسا کے واجبات ادا کرنے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ 19 کروڑ 85 لاکھ روپے کی وصولی کے لئے ایل ڈی اے نے پنجاب کے مختلف محکموں کو واجبات کی وصولی کے لئے نوٹس جاری کر دیئے ہیں؟

(ج) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت ان نادہندہ محکموں کے خلاف کارروائی کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو کیوں اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 17 دسمبر 2014 تاریخ ترسیل 14 نومبر 2014)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

الف) یہ درست ہے کہ پی ایچ اے، محکمہ آبپاشی، اوقاف، پولیس، محکمہ صحت سمیت دیگر محکمے واسا لاہور کے نادہندہ ہیں ان محکموں کی تعداد 37 ہے۔

(ب) یہ درست ہے کہ واسا لاہور نے پنجاب کے مختلف محکوں کو واجبات کی وصولی کے لیے نوٹس جاری کئے ہیں جس کے مطابق 28 کروڑ 57 لاکھ 69 ہزار روپے کی وصولی اِن محکمہ جات سے مطلوب ہے۔

(ج) نادہندہ محکمہ جات کو واجبات کی وصولی کے لیے نوٹس جاری کئے جا رہے ہیں اور متعلقہ محکموں سے اقساط میں وصولی کی جا رہی ہے اور یہ ایک جاری عمل ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 مئی 2016)

پی ایچ اے لاہور میں ملازمین کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*5515: محترمہ نگہت شیخ: کیاوزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی ایچ اے (P H A) لاہور میں کتنے ملازمین منظور شدہ اسامیوں پر پارکوں اور گرین بیلٹس کی دیکھ بھال کرنے پر مامور ہے، ان کی تعداد فراہم کی جائے؟

(ب) سال 14-2013 کے دوران پی ایچ اے نے لاہور کو خوبصورت بنانے کے لئے کون کون سے اقدامات اٹھائے، مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

(ج) پی ایچ اے کون کون سے شعبہ جات میں تقسیم کیا گیا ہے۔ یہ شعبہ جات لاہور سمیت صوبہ بھر میں کہاں کہاں واقع ہیں، مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

(د) پی ایچ اے کے لئے سال 14-2013 کے دوران کتنا بجٹ مختص کیا گیا نیز یہ بجٹ کون کونسی مد اور کن کن جگہوں پر خرچ کیا گیا، سال وائز اور مد وائز مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 17 دسمبر 2014 تاریخ ترسیل 14 نومبر 2014)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) پی ایچ اے لاہور میں پارکوں اور گرین بیلٹس کی دیکھ بھال پر 3257 ملازمین منظور شدہ اسامیوں پر مامور ہیں۔

(ب) سال 14-2013 کے دوران پی ایچ اے نے لاہور کو خوبصورت بنانے کے جو جو کام کروائے اُن کی لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) پی ایچ اے لاہور کو مختلف شعبہ جات میں تقسیم کیا گیا جو مندرجہ ذیل ہیں:۔

(i) شعبہ ایڈمنسٹریشن (ii) شعبہ فنانس (iii) شعبہ مانیٹرنگ اینڈ آپریشن (iv) شعبہ مارکیٹنگ
(v) شعبہ انجنئیرنگ (vi) شعبہ کوآرڈینیشن (vii) شعبہ پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ
(viii) شعبہ ہارٹیکلچر جو کہ سات حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔

(د) پی ایچ اے نے سال 14-2013 کے دوران 2000.972 ملین بجٹ مختص کیا۔ یہ بجٹ جس جس مد میں اور جن جن جگہوں پر خرچ کیا اس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 مئی 2016)

ڈویژن ساہیوال میں واٹر فلٹریشن سے متعلقہ تفصیلات

*5669: جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع ساہیوال میں کس کس یو سی و مقام پر واٹر فلٹریشن پلانٹ نصب ہیں، تحصیل وائز، یو سی وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ب) یہ پلانٹ کب نصب کئے گئے، ان پر کتنی لاگت آئی؟

(ج) حلقہ پی پی 222 کی کس کس یو سی میں ابھی تک واٹر فلٹریشن نہیں لگائے گئے؟

(د) مالی سال 14۔2013ء میں کس کس جگہ واٹر فلٹریشن پلانٹ لگائے گئے، ان کا تخمینہ لاگت کیا ہے؟

(ہ) 15۔2014ء میں کتنے واٹر فلٹریشن پلانٹ کس کس مقام پر لگائے جائیں گے؟

(و) جن یو سیز میں واٹر فلٹریشن نصب نہ ہیں کیا حکومت ان میں واٹر فلٹریشن نصب کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 31 دسمبر 2014 تاریخ ترسیل 17 مارچ 2015)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن ساہیوال کے تحت ٹاؤن کمیٹی L-9/120 کمیر ضلع ساہیوال میں آر۔او (Reverse Osmosis) فلٹریشن پلانٹ نصب ہے جو کہ چالو حالت میں ہے اس کے علاوہ محکمہ ہذا نے اور کسی بھی U.C میں فلٹریشن پلانٹ نہیں لگایا گیا ہے۔

(ب) یہ پلانٹ مالی سال 14۔2013 میں لگایا گیا اس پر 2.750 ملین روپے لاگت آئی۔

(ج) کمیر کے علاوہ کسی بھی U.C میں فلٹریشن پلانٹ نہ لگایا گیا ہے۔

(د) مالی سال 14۔2013 میں ٹاؤن کمیٹی L-9/120 کمیر میں فلٹریشن پلانٹ لگایا گیا اس کی تخمینہ لاگت 2.750 ملین ہے۔

(ہ) محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے سال 15-2014 میں کوئی واٹر فلٹریشن پلانٹ نہ لگایا گیا ہے۔

(و) پنجاب صاف پانی کمپنی کی جانب سے ضلع ساہیوال کی تمام دیہی یوسز میں سروے کا کام جاری ہے۔ ضلع میں سروے کا کام جنوری 2016ء تک مکمل ہونے کے بعد فلٹریشن پلانٹ نصب کرنے کا فیصلہ کیا جائے گا، جس کے متعلق تمام معلومات فراہم کر دی جائیں گی۔

(تاریخ وصولی جواب 13 مئی 2016)

حلقہ پی پی 87 میں واٹر سپلائی سکیم کے تحت واٹر فلٹریشن سے متعلقہ تفصیلات

*5686: لفٹیننٹ کرنل (ر) سردار محمد ایوب خان: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حلقہ پی پی 87 ٹوبہ ٹیک سنگھ میں واٹر سپلائی سکیم کے تحت واٹر فلٹریشن

پلانٹ نصب کرنے کے حوالے سے سروے کیا گیا تھا اس کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) اس حلقہ میں پانی کھارا اور زہریلا ہے جس کی وجہ سے لوگ ہیپاٹائٹس جیسی موذی امراض میں مبتلا ہو رہے ہیں، کیا حکومت ان دیہاتوں میں صاف پانی مہیا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، نہیں تو کیا وجوہات ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ واٹر فلٹریشن پلانٹ نصب کرنے کے لئے پنجاب صاف پانی کمپنی قائم کی گئی ہے جس نے سروے کے بعد پلانٹ نصب کرنے ہیں اگر ہاں تو میرے حلقہ میں کب تک فلٹریشن پلانٹ نصب ہو جائیں گے؟

(تاریخ وصولی 02 جنوری 2015 تاریخ ترسیل 17 مارچ 2015)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) پنجاب صاف پانی کمپنی کی جانب سے حلقہ پی پی 87 ٹوبہ ٹیک سنگھ کے دیہاتی علاقوں میں پینے کے صاف پانی کی فراہمی کے حوالے سے سروے تکمیل کے مراحل میں ہے۔ حلقہ میں سروے کا کام اکتوبر تا نومبر 2015 تک مکمل کر لیا جائے گا۔

(ب) حلقہ پی پی 87 ٹوبہ ٹیک سنگھ میں پینے کے صاف پانی کے حوالے سے سروے کیا جا رہا ہے۔ پانی کے معیار کے حوالے سے رپورٹ اکتوبر یا نومبر 2015 تک مکمل کر لی جائیگی۔ حکومت پنجاب، پنجاب صاف پانی کمپنی کے توسط سے سروے کی حتمی رپورٹ کی روشنی میں واٹر فلٹریشن پلانٹ نصب کرنے یا واٹر سپلائی سکیمیں تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ امید کی جاتی ہے کہ جون 2017 تک واٹر فلٹر پلانٹس یا واٹر سپلائی سکیموں کی تعمیر مکمل کر لی جائیگی۔

(ج) جی ہاں یہ درست ہے کہ حکومت پنجاب نے صوبہ کے دیہی علاقوں میں پینے کے صاف پانی کی فراہمی کے لئے پنجاب صاف پانی قائم کر دی ہے۔ امید کی جاتی ہے کہ جون 2017 تک واٹر فلٹر پلانٹس یا واٹر سپلائی سکیموں کی تعمیر مکمل کر لی جائیگی۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 13 مئی 2016)</u>

<u>راولپنڈی: پارکس اینڈ ہارٹیکلچر اتھارٹی کے قیام سے متعلقہ تفصیلات</u>

<u>*6113: ملک افتخار احمد</u>: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ راولپنڈی میں پارکس اینڈ ہارٹیکلچر اتھارٹی کا قیام دو سال قبل وجود میں آیا تھا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس اتھارٹی کو نہ تو ابھی تک فنڈز دیئے جا رہے ہیں اور نہ ہی چیئرمین سمیت دیگر بھرتیاں کی جا رہی ہیں؟

(ج) مذکورہ اتھارٹی کو مالی سال 14-2013 اور 15-2014 میں کتنے فنڈز دیئے گئے اور ان سالوں کے دوران کون کونسے منصوبہ جات اس شہر میں شروع کئے گئے، ان کے نام، تخمینہ لاگت بتائیں؟

(د) کیا حکومت اس اتھارٹی میں خالی اسامیوں پر بھرتی کرنے، چیئرمین کا تقرر کرنے اور اس کے لئے فنڈز جاری کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 24 فروری 2015 تاریخ ترسیل 30 اپریل 2015)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) راولپنڈی میں پارکس اینڈ ہارٹیکلچر اتھارٹی کا قیام 4 اگست 2014 کو عمل میں آیا تھا۔

(ب) حکومت کی طرف سے پارکس اینڈ ہارٹیکلچر اتھارٹی راولپنڈی کو تنخواہوں کی مد میں فنڈز جاری کئے گئے ہیں۔ چیئرمین کی تعیناتی کے لئے حکومت کو خط ارسال کیا گیا ہے۔ ابھی تک کوئی بھرتی نہیں کی گئی۔

(ج) 2013-14، 2014-15 میں کوئی ترقیاتی فنڈز نہ دیئے گئے ہیں۔ 2014-15 میں غیر ترقیاتی تنخواہوں وغیرہ کیلئے 163.671 ملین دیئے گئے۔

(د) چیئرمین کی تعیناتی کے بعد اتھارٹی میں بھرتیوں کا عمل شروع کیا جائے گا۔ چیئرمین کی تعیناتی کے لئے حکومت کو خط لکھا جا چکا ہے۔ تنخواہوں کی مد میں فنڈز جاری کئے جا چکے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 13 مئی 2016)

لاہور
مورخہ 15 مئی 2016

رائے ممتاز حسین بابر
سیکرٹری

بروز منگل 17 مئی 2016 محکمہ ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے سوالات و جوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	ڈاکٹر سید وسیم اختر	2401۔2598۔2478۔2479
2	محترمہ فوزیہ ایوب قریشی	2909
3	ڈاکٹر مراد راس	2915۔2916
4	راجہ راشد حفیظ	3597۔4437
5	ملک تیمور مسعود	4311۔4312
6	جناب وحید اصغر ڈوگر	4450
7	چودھری عامر سلطان چیمہ	4453۔4903
8	سردار علی رضا خان دریشک	4468۔4541
9	مخدوم سید مرتضیٰ محمود	4530
10	قاضی احمد سعید	4553
11	محترمہ فائزہ احمد ملک	4597
12	جناب محمد نعیم انور	4609
13	محترمہ خدیجہ عمر	4673
14	میاں محمود الرشید	4904
15	ڈاکٹر نوشین حامد	5086
16	محترمہ حنا پرویز بٹ	5105
17	جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ	5164۔5669
18	محترمہ نگہت شیخ	5489۔5515
19	لفٹیننٹ کرنل (ر) سردار محمد ایوب خان	5686
20	ملک افتخار احمد	6113

21واں اجلاس

خفیہ
ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز منگل 17 مئی 2016

فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجنیئرنگ

حلقہ پی پی 144 میں سیوریج لائن سے متعلقہ تفصیلات

556: محترمہ نگہت شیخ: کیاوزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی 144 سنگھ پورہ موڑ لاہور براستہ بھوگیوال، شوالہ چوک تا بند روڈ تک سیوریج لائن کب کتنی لاگت سے اور کتنی مدت میں ڈالی گئی تھی؟

(ب) سیوریج کا یہ منصوبہ جن واسا ملازمین کی زیر نگرانی مکمل ہوا ان کے نام، عہدہ و گریڈ اور موجودہ تعیناتی کی تفصیل بتائیں؟

(ج) سنگھ پورہ موڑ لاہور تا بند روڈ تک سڑک کی تکمیل کے لئے سڑک کے دونوں اطراف مالکان سے کتنی کتنی جگہ لی گئی، ان مالکان کو کس شرح کے حساب سے رقم دی گئی تھی؟

(تاریخ وصولی 20 جنوری 2015 تاریخ ترسیل 14 اپریل 2015)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) حلقہ پی پی 144 سنگھ پورہ موڑ لاہور براستہ بھوگیوال، شوالہ چوک تا بند روڈ سیوریج لائن بچھانے منصوبہ 2 سال 3 ماہ کی مدت میں مکمل ہوا۔ یہ منصوبہ 22 مارچ 2007 میں شروع ہو کر 21 جون 2009 کو مکمل ہوا۔ اس پر 176.00 ملین روپے لاگت آئی۔

(ب) سیوریج کا یہ منصوبہ جن واسا ملازمین کی زیر نگرانی مکمل ہوا ان کے نام، عہدہ، گریڈ اور موجودہ تعیناتی کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

نمبر شمار	نام	عہدہ	گریڈ	موجودہ پوسٹنگ
1۔	عبدالرحمن صدیقی	DMD(E)	19	Retired
2۔	غلام حیدر زیدی	DMD(E)	19	Retired
3۔	نعیم احمد خان	Director	18	Retired
4۔	سہیل احمد چغتائی	Sr. Const. Engr.	18	Retired
5۔	کیپٹن محمد حفیظ	Sr. Const. Engr.	18	Director (P&D)
6۔	غفران احمد	Sr. Const. Engr.	18	D(O&M)S&ABT
7۔	تحسین احمد	Jr. Const. Engr.	17	Late
8۔	عدنان احمد	Sub Engr.	11	Jr. Engr. DC-II

(ج) مذکورہ سڑک کی تعمیر کے لئے 16 مرلہ اور 54 مربع فٹ جگہ لی گئی اور مالکان کو 7 لاکھ فی مرلہ کے حساب سے رقوم دی گئیں۔

(تاریخ وصولی جواب 9 ستمبر 2015)

حلقہ پی پی 284 بہاولنگر کے لئے میٹھے پانی کی فراہمی کا مسئلہ

780:جناب محمد نعیم انور: کیاوزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئر نگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پی پی 284 بہاولنگر کے بہت سارے دیہات ایسے ہیں جن کا زیر زمین پانی انتہائی کڑوا / زہریلا ہے ؟

(ب) کیا محکمہ مذکورہ دیہاتوں میں خصوصاً مروٹ، شہباز والا اور کچھی والا میں صاف پانی فراہم کرنے کا کوئی پروگرام رکھتی ہے ؟

(تاریخ وصولی 10 اپریل 2015 تاریخ ترسیل 15 جولائی 2015)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئر نگ

(الف) حلقہ PP-284 بہاولنگر میں کل 169 دیہات ہیں تمام دیہاتوں کا زیر زمین پانی کڑوا ہے اور پینے کے قابل نہ ہے۔

محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئر نگ کے زیر انتظام واٹر ٹیسٹنگ لیبارٹری کی رپورٹ (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) جی ہاں، مذکورہ دیہات جہاں پینے کا صاف پانی میسر نہ ہے وہاں لوگوں کو پینے کا صاف پانی فراہم کرنے کے لئے مرحلہ وار پروگرام کے تحت منظوری و فنڈز درکار ہیں۔

مزید براں مروٹ میں صاف پانی فراہم کرنے کے لئے مالی سال 16-2015 میں واٹر سپلائی سکیم مروٹ کی منظوری ہو گئی ہے۔ شہباز والہ میں لوگوں کو صاف پانی کی فراہمی جاری ہے۔

کچھی والہ میں صاف پانی فراہم کرنے کے لئے واٹر سپلائی سکیم منظوری کے مراحل میں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 جنوری 2016)

ٹوبہ ٹیک سنگھ: ہاؤسنگ کالونی نمبر 1 سے متعلقہ تفصیلات

787:جناب امجد علی جاوید: کیاوزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئر نگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ٹوبہ ٹیک سنگھ میں ہاؤسنگ کالونی نمبر 1 محکمہ ہاؤسنگ کے تحت بنائی گئی ؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ 2015 تک ہاؤسنگ کالونی نمبر 1 کے پلاٹوں کی منتقلی محکمہ مال کی بجائے محکمہ ہاؤسنگ کرتا ہے ؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ بالا کالونی کے پلاٹوں کی خرید و فروخت اور منتقلی کی فیس / ٹیکس محکمہ ہاؤسنگ وصول کرتا ہے ؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ ہاؤسنگ کالونی مذکورہ کی تمام سڑکیں ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں اگر محکمہ ان سڑکوں کی تعمیر اور مرمت کا ارادہ رکھتا ہے ؟

(تاریخ وصولی 6 اپریل 2015 تاریخ ترسیل 4 جون 2015)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئر نگ

(الف) درست ہے۔

(ب) درست ہے۔

(ج) جزوی طور پر درست ہے منتقلی فیس محکمہ ہاؤسنگ وصول کرتا ہے۔ بقیہ ٹیکس متعلقہ محکمے وصول کرتے ہیں۔

(د) یہ کالونی محکمہ ہاؤسنگ نے برائے (O&M) یعنی آپریشنز اینڈ Maintenance متعلقہ میونسپل ادارہ کو یعنی TMO ٹوبہ ٹیک سنگھ کو باضابطہ طور پر صوبائی حکومت کی پالیسی کے مطابق 1982 سے منتقل شدہ ہے۔ تمام سڑکیں ٹوٹ پھوٹ کا شکار نہ ہیں۔ تاہم جو سڑکیں مرمت طلب ہیں متعلقہ ٹی ایم اے ٹوبہ ٹیک سنگھ کی ذمہ داری ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 30 ستمبر 2015)

حلقہ پی پی 222 میں واٹر فلٹریشن پلانٹس سے متعلقہ تفصیلات

797: **جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ**: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 222 ضلع ساہیوال میں پینے کے صاف پانی کے لئے کتنے فلٹریشن پلانٹس کہاں کہاں لگائے گئے؟

(ب) ان واٹر فلٹریشن پلانٹس پر کتنی لاگت آئی، یونٹ وائز تفصیل فراہم کریں؟

(ج) ان فلٹریشن پلانٹس کو کتنے عرصہ کے لئے صاف کیا جاتا ہے؟

(د) کیا حکومت حلقہ ہذا کے دیگر گنجان اور آلودہ پانی والے علاقوں میں مزید پلانٹس لگانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، نہیں تو وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 10 اپریل 2015 تاریخ ترسیل 4 جون 2015)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن ساہیوال کے تحت پی پی 222 میں صرف ٹاؤن کمیٹی 120/9-L کمیر میں آر۔او (Reverse Osmosis) فلٹریشن پلانٹ نصب کیا گیا ہے۔ یہ فلٹریشن پلانٹ جون 2013 میں مکمل کیا گیا جس کی فنڈنگ ضلعی حکومت ساہیوال نے کی ہے۔

تقریباً چار مہینے آزمائشی طور پر چلانے کے بعد یہ فلٹریشن پلانٹ نومبر 2013 میں ٹاؤن کمیٹی کمیر کے حوالے کر دیا گیا جو اس کو کامیابی سے چلا رہی ہے۔ اس فلٹریشن پلانٹ کی کڑوے پانی کو پینے کے قابل کرنے کی استطاعت 1000 گیلن فی گھنٹہ ہے۔

(ب) اس واٹر فلٹریشن پلانٹ پر 2.750 ملین روپے لاگت آئی ہے۔

(ج) اس واٹر فلٹریشن پلانٹ کے فلٹر ہر دو ماہ بعد تبدیل کئے جاتے ہیں۔

(د) جی ہاں۔ حکومت مزید واٹر فلٹریشن پلانٹس لگانے کا ارادہ رکھتی ہے۔ اس مقصد کے لیے حکومت پنجاب نے صاف پانی کمیٹی تشکیل دی ہے جو کہ پنجاب کے مختلف اضلاع میں مرحلہ وار پروگرام کے تحت فلٹریشن پلانٹس لگائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 29 دسمبر 2015)

لاہور: گلی نمبر 2 جامعہ عثمانیہ میں سیوریج ڈالنے کا مسئلہ

802: **محترمہ فائزہ احمد ملک**: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ جامعہ عثمانیہ گلی نمبر2یو سی39پی پی147 لاہور میں ابھی تک سیوریج نہیں ہے،اس بابت اہلیان گلی نے متعلقہ اداروں کو درخواستیں بھی دی ہیں مگران پر کوئی عمل درآمد نہ ہوا ہے ؟

(ب) کیاحکومت اس گلی میں سیوریج ڈالنے کاارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تواس کی وجوہات کیاہیں؟

(تاریخ وصولی10اپریل2015 تاریخ ترسیل4جون2015)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) یہ درست نہیں ہے۔ بلکہ جامعہ عثمانیہ گلی نمبر2یو سی39پی پی147 میں سیورلائن اکتوبر2014 میں لگادی گئی ہے۔

(ب) سیورلائن مذکورہ گلی میں لگادی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب9نومبر2015)

لاہور: عمراور فضل کالونی میں صفائی کامسئلہ

805: **محترمہ فائزہ احمد ملک**: کیاوزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) عمر کالونی اور فضل کالونی بند روڈ لاہور پی پی149 میں گلیوں اور سیوریج کی صفائی کے لئے کتنے اہلکار کام کررہے ہیں؟

(ب) ان کی چیکنگ کون کون کرتاہے ؟

(ج) ان کی ڈیوٹی ٹائم کیاہے ؟

(د) کیاحکومت ان کالونیوں میں صفائی کاانتظام بہتر بنانے اور جو عملہ یہاں پر تعینات ہے،ان کی ڈیوٹی کی چیکنگ کروانے کا ارادہ رکھتی ہے ؟

(تاریخ وصولی10اپریل2015 تاریخ ترسیل4جون2015)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) عمر کالونی اور فضل کالونی بند روڈ لاہور پی پی149 میں گلیوں کے سیوریج کی صفائی کے لئے تین اہلکار کام کررہے ہیں جن کے نام درج ذیل ہیں:۔

1۔ طارق، اسسٹنٹ سپروائزر

2۔ امانت مسیح، سیورمین

3۔ شبیر حسین، سیورمین

(ب) ان کی چیکنگ علی حیدر سب انجینئر کرتاہے۔

(ج)ان کا ڈیوٹی ٹائم صبح 8 بجے تا سہ پہر 3 بجے ہے۔

(د)مذکورہ گلیوں میں سیوریج کا نظام بہتر ہے اور جو عملہ یہاں پر تعینات ہے ان کی ڈیوٹی باقاعدگی سے چیک کی جا رہی ہے۔ مزید برآں موسم برسات کے دوران اس کام کے لیے اضافی عملہ بھی بھرتی کیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 9 ستمبر 2015)

فیصل آباد: پی ایچ اے کے لگائے گئے پودوں سے متعلقہ تفصیلات

817: میاں طاہر: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)پی ایچ اے فیصل آباد نے سال 14-2013 اور 15-2014 کے دوران کس کس جگہ پھول اور پودے لگائے؟

(ب)ان پر کتنی رقم سرکاری خزانہ سے خرچ ہوئی اور کتنی رقم کس کس پرائیویٹ اداروں کے تعاون سے خرچ ہوئی؟

(ج)فیصل آباد شہر میں پی ایچ اے کس کس جگہ اور روڈز پر پھول اور پودے لگانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 13 اپریل 2015 تاریخ ترسیل 6 مئی 2015)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف)پی ایچ اے فیصل آباد نے سال 14-2013 اور 15-2014 میں چاروں ٹاؤنز کے پارکوں، گرین بیلٹس، سنٹرل میڈینز اور راؤنڈ اباؤٹس جن میں باغ جناح، ڈی گراؤنڈ، کلیم شہید پارک، کچہری روڈ، عبداللہ پور انڈر پاس، سرینا روڈ، مدینہ ٹاؤن، باغ جناح، کلب روڈ، سعید اقبال روڈ، سمندری روڈ، پکی ماڑی آر۔بی کینال، عبداللہ پور پل، کینال روڈ، کشمیر روڈ اور اس کے علاوہ پی ایچ اے کے ایریا میں مختلف جگہوں پر پھولدار پودے لگائے گئے اور باغ جناح، ڈی گراؤنڈ اور کلیم شہید پارک میں فلاور کارپٹس بنائے گئے۔

(ب)اس عرصہ کے دوران مبلغ -/91,76,625 روپے سرکاری خزانہ سے ادا کئے گئے اور مبلغ -/55,00,000 روپے پرائیویٹ اداروں کے تعاون سے خرچ کئے۔

(ج)پی ایچ اے فیصل آباد کینال روڈ، جھنگ روڈ، جھمرہ روڈ اور بلال روڈ پر موجود گرین بیلٹس کی بحالی اور نئی پلانٹیشن کا ارادہ رکھتی ہے۔ گرین بیلٹس کے علاوہ پارکوں کی بحالی کا کام بھی جاری ہے۔ پی ایچ اے فیصل آباد کلیم شہید پارک، شہباز شریف پارک، کشمیر پارک، باغ جناح پارک اور ڈی گراؤنڈ پارک کے علاوہ شہر میں موجود دیگر پارکوں کی تزئین و آرائش کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 8 ستمبر 2015)

فیصل آباد: پی ایچ اے کے زیر انتظام پارکوں سے متعلقہ تفصیلات

818: میاں طاہر: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)پی ایچ اے فیصل آباد کے تحت کون کونسے اضلاع آتے ہیں؟
(ب)اس کے تحت کس کس جگہ کتنے پارک ہیں؟
(ج)ان پارکوں کی دیکھ بھال کے لئے کتنے ملازم کس عہدہ اور گریڈ کے کام کر رہے ہیں؟
(د)ان پارکوں کے سال 14۔2013 اور 15۔2014 کے اخراجات کی تفصیل فراہم کریں؟
(ہ)ان پارکوں میں کیا کیا سہولیات فراہم کی گئی ہیں؟

(تاریخ وصولی 13 اپریل 2015 تاریخ ترسیل 6 مئی 2015)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف)پی ایچ اے فیصل آباد کی حدود فیصل آباد شہر کے 04 اربن ٹاؤنز پر مشتمل ہے اس میں کوئی اور ضلع شامل نہیں۔
(ب)04 اربن ٹاؤنز میں پی ایچ اے کے زیر کنٹرول پارکوں کی مجموعی تعداد 318 ہے۔ تفصیل (فلیگ "اے" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)
(ج)پی ایچ اے کے زیر کنٹرول گراؤنڈ پارکوں / گرین بیلٹس وغیرہ کی دیکھ بھال کے لیے دستیاب مالی / بیلداران اور سپروائزر سٹاف کی مجموعی تعداد 576 ہے۔ تفصیل (فلیگ "بی" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)
(د)14−2013 میں حکومت کی طرف سے PHA کو کوئی ترقیاتی فنڈ مہیا نہ کیا گیا جبکہ ڈسٹرکٹ ADP سے چند پارکوں میں ڈویلپمنٹ شروع کی گئی جس پر 32.00 ملین روپے خرچ ہوئے جبکہ 15−2014 میں ڈسٹرکٹ ADP اور پی ایچ اے Own Source کے تحت 117.679 ملین روپے پارکوں کی ڈویلپمنٹ پر خرچ کئے جا رہے ہیں۔ تفصیل (فلیگ "سی" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)
(ہ)پی ایچ اے کی طرف سے پارکوں میں عوام کے لیے جو سہولیات مہیا کی گئی ہیں ان میں گارڈن لائٹس، بچوں کے جھولے، چھتریاں، لیٹرین، جوگنگ / واکنگ ٹریکس وغیرہ شامل ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 8 ستمبر 2015)

ضلع لاہور میں یونین کونسل وائز ٹیوب ویلز کی تعداد و دیگر تفصیلات

839: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور میں یونین کونسل نمبر 17، 18 اور 33 میں کل کتنے ٹیوب ویلز موجود ہیں نیز سال 14۔2013 کے دوران یونین کونسلز میں کتنے نئے ٹیوب ویلز لگائے گئے اور ان نئے ٹیوب ویلز پر کل کتنے رقم خرچ کی گئی؟
(ب) ضلع لاہور میں یونین کونسل نمبر 17، 18 اور 33 میں کل کتنے پارکس موجود ہیں نیز ان پارکس کی دیکھ بھال کون کرتا ہے اور ان پارکس کی دیکھ بھال کے لئے محکمہ نے کتنے مالی رکھے ہوئے ہیں؟
(ج) ضلع لاہور میں یونین کونسلز نمبر 17، 18 اور 33 میں سال 14۔2013 کے دوران کون کون سے ترقیاتی کام کروائے گئے، الگ الگ تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 24 اپریل 2015 تاریخ ترسیل 17 جون 2015)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) ضلع لاہور میں یونین کونسل 18,17 اور 33 میں کل دس (10) ٹیوب ویلز موجود ہیں جو درج ذیل ہیں:۔

(1) شاہ بدر دیوان (2) بیگم پورہ (3) جمشید پارک (4) عثمان پارک (5) بیگم پورہ بوسٹر (6) کانجھی ہاؤس (7) کوٹ خواجہ سعید (8) سحر روڈ (9) باغیچی سیٹھاں (10) عثمان آباد سانسی کوارٹر ٹیوب ویلز ہیں۔

سال 2013-14 کے دوران یونین کونسل نمبر 33 میں باغیچی سیٹھاں میں ٹیوب ویل لگایا گیا جس پر تقریباً 9.00 ملین روپے خرچ ہوئے۔

(ب) ضلع لاہور میں یونین کونسلز نمبر 18,17 اور 33 میں کل 8 پارکس ہیں۔ محکمہ پی ایچ اے پارکس کی دیکھ بھال کرتا ہے اور محکمہ نے پارکس کی دیکھ بھال کے لیے 16 مالی تعینات کئے ہوئے ہیں۔

(ج) ضلع لاہور میں یونین کونسل 17 اور 18 میں سال 2013-14 میں کوئی ترقیاتی کام نہ ہوا، جبکہ یونین کونسل 33 میں سال 2013-14 کے دوران گیسٹر پیکج (II) کے تحت واٹر سپلائی کی لائنیں درس روڈ، سرائے امباں والی اور شالیمار پارک میں بچھائی گئی جسکی تفصیل درج ذیل ہے۔

692-Rft-4 i/d

628-Rft-6 i/d

12-Rft-8 i/d

2914-Rft-10 i/d

(تاریخ وصولی جواب 6 جنوری 2016)

ڈائریکٹر جنرل PHATA سے متعلقہ تفصیلات

841: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) پنجاب ہاؤسنگ اینڈ پلاننگ ایجنسی (PHATA) کے افسران جو اس وقت پبلک ڈیلنگ اور فیلڈ پوسٹنگ پر تعینات ہیں کیا ان کے خلاف بدعنوانی اور کرپشن کے زمرے میں محکمانہ، اینٹی کرپشن اسٹیبلشمنٹ یا نیب NAB میں انکوائری چل رہی ہے ایوان کو اس کی تفصیل بتائی جائے؟

(ب) جن افسران کے خلاف بدعنوانی اور کرپشن کے تحت محکمانہ اینٹی کرپشن یا نیب میں انکوائریز چل رہی ہے کیا ان کی پبلک ڈیلنگ اور فیلڈ پوسٹنگ پر تعیناتی موجودہ حکومت کی کھلی خلاف ورزی نہیں ہے؟

(تاریخ وصولی 24 اپریل 2015 تاریخ ترسیل یکم جون 2015)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف)اس وقت ہاؤسنگ اینڈ ٹاؤن پلاننگ ایجنسی میں تعینات کسی آفیسر کے خلاف محکمانہ، انٹی کرپشن اسٹیبلشمنٹ یا نیب میں کسی قسم کی کوئی انکوائری نہیں ہے۔2اہلکاروں خادم حسین ڈپٹی ڈائریکٹر (TP)اور ظفر اقبال پراچہ (ڈائریکٹر) کے خلاف A.C.E کے مقدمات زیر سماعت ہیں دونوں ہی ریٹائر ہو چکے ہیں۔

(ب)حکومتی ہدایات پر عمل درآمد ہو رہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب13 مئی2016)

پنجاب ہاؤسنگ اینڈ ٹاؤن پلاننگ ایجنسی سے متعلقہ تفصیلات

842:ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب ہاؤسنگ اینڈ پلاننگ ایجنسی (PHATA) کب معرض وجود میں آئی ہے، آج تک اس نے کتنی ہاؤسنگ سکیمیں شروع کیں اور کتنی مکمل کیں، تفصیل فراہم کریں؟

(ب) یہ ہاؤسنگ سکیمیں کتنے رقبے پر محیط ہیں؟

(ج)ان ہاؤسنگ سکیموں سے کتنے کمرشل اور رہائشی پلاٹس مہیا ہوئے ہیں؟

(د) پلاٹس کی الاٹمنٹ اور آکشن نیلامی کمیٹی کا سربراہ اور ممبران کون ہیں، ایجنسی کے ابتدا میں جو کمیٹی کا سربراہ یا ممبران تھے

کیا ان میں ردوبدل کیا گیا ہے اگر کیا گیا ہے تو کب اور کیوں؟

(تاریخ وصولی24اپریل2015 تاریخ ترسیل یکم جون2015)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) پنجاب ہاؤسنگ اینڈ ٹاؤن پلاننگ ایجنسی (PHATA) بذریعہ آرڈیننس2002 میں معرض وجود میں آئی اور 2004 میں فعال ہوئی۔ ایجنسی ہذا نے (14) ہاؤسنگ اسکیموں کا اجراء کیا اور آج تک (6) ہاؤسنگ اسکیمیں مکمل کیں ان ہاؤسنگ اسکیموں کی تفصیل تتمہ "الف"، "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) اسکیمیں (886) ایکڑ پر محیط ہیں۔ ان تمام ہاؤسنگ اسکیموں کے رقبہ جات کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)ان سکیموں میں (3777) رہائشی پلاٹ بنائے گئے ہیں اور (تقریباً12) ایکڑ رقبہ کمرشل پلاٹوں کے لئے مختص کیا گیا ہے۔

(د)3اور5مرلہ رہائشی پلاٹوں کی الاٹمنٹ ڈسٹرکٹ ہاؤسنگ کمیٹی زیر سربراہی متعلقہ ڈی سی او کی جاتی ہے۔ جس میں دیگر ممبران تحصیل میونسپل آفیسر، اسسٹنٹ کمشنر، ڈپٹی ڈائریکٹر ٹاؤن پلاننگ (PHATA) سب ریجن متعلقہ کمیٹی کے سیکرٹری کے فرائض انجام دیتا ہے۔5مرلہ سے بڑے رہائشی پلاٹ اور کمرشل پلاٹ بذریعہ آکشن کمیٹی نیلام کیے جاتے ہیں۔ اس کمیٹی کا سربراہ متعلقہ ڈائریکٹر PHATA ریجن ہے اور دیگر ممبران میں نمائندہ ڈی سی او، تحصیل میونسپل آفیسر، اسسٹنٹ کمشنر یا

اس کا نمائندہ، ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن آفیسر (قیمت متعین کرنے کے لئے) شامل ہیں۔ جبکہ متعلقہ ڈپٹی ڈائریکٹر PHATA سب ریجن کمیٹی کے سیکرٹری کے فرائض سرانجام دیتا ہے۔ ڈسٹرکٹ ہاؤسنگ کمیٹی کے سربراہ جو کہ ڈی سی او ہے میں کوئی ردوبدل نہ کی گئی ہے۔ البتہ آکشن کمیٹی کے سربراہ ڈی سی او کی بجائے ڈائریکٹر PHATA ریجن کو گورننگ باڈی کے اجلاس مورخہ 14۔11۔28 کے فیصلے کے تحت مقرر کیا گیا۔

کیونکہ محکمہ کو ڈی سی او کی مصروفیات کی وجوہ سے آکشن میں دشواری پیش آ رہی تھی اور ریکوری ٹارگٹ مقرر کردہ فنانس ڈیپارٹمنٹ پورا کرنا مشکل تھا۔ اس تبدیلی سے محکمہ کا ریکوری ٹارگٹ پورا کرنے میں بہت بہتری آئی ہے اور سال 2014-15 میں 585.100 ملین کے ٹارگٹ کے لیے 615.000 ملین روپے وصول کئے گئے۔

(تاریخ وصولی جواب 8 ستمبر 2015)

ضلع لاہور میں کمرشلائزیشن فیس کی وصولی سے متعلقہ تفصیلات

921: ڈاکٹر نوشین حامد: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور میں کمرشلائزیشن فیس کا شیڈول کیا ہے، تفصیل بتائی جائے؟

(ب) ضلع لاہور میں کمرشل پلازوں اور شاپنگ سنٹروں سے سال 13۔2012 اور 14۔2013 کے دوران کمرشلائزیشن فیس کی مد میں کتنی رقم قومی خزانے میں جمع کروائی، سال وائز تفصیل بتائیں؟

(تاریخ وصولی 16 مئی 2015 تاریخ ترسیل 26 جون 2015)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) ایل ڈی اے لینڈ یوز رولز 2014 کے مطابق مستقل کمرشلائزیشن کی فیس ڈی سی او ویلیوشن ٹیبل کے تحت پراپرٹی کے کل رقبہ کی کمرشل ویلیو کا 20% ہے۔ جبکہ عارضی کمرشلائزیشن کی فیس ڈی سی او ویلیویشن ٹیبل کے تحت پراپرٹی کے کل رقبہ کی کمرشل ویلیو کا 1.25% ہے۔ تاہم صحت اور تعلیم سے متعلقہ عارضی کمرشلائزیشن کی فیس ڈی سی ویلیویشن ٹیبل کے تحت پراپرٹی کے کل رقبہ کی کمرشل ویلیو کا 0.625% ہے۔

(ب) ایل ڈی اے نے کمرشلائزیشن کی مد میں سال 2013،2012 میں 2 ارب 53 کروڑ 70 لاکھ 6 ہزار 670 روپے اور سال 2014،2013 میں 2 ارب 35 کروڑ 88 لاکھ 59 ہزار 608 روپے وصول کئے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 مئی 2016)

لاہور
مورخہ 15 مئی 2016

رائے ممتاز حسین بابر
سیکرٹری